عصر حاضر ای پیپر میں تعلیمی، تجارتی، مذہبی وثقافتی پروگراموں کے اشتہارات
کے علاوہ ضرورتِ رشتہ، مکانات ودوکانات کرایہ/خرید وفروخت
کے کلاسیفائیڈس کے لیے ربط فرمائیں۔
9908079301,8686649169

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر

عصرِ حاضر ای پیپر

عصرِ حاضر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
ASR-E-HAZIR

18 /جمادی الاخری 1444ھ | مطابق 11 /جنوری 2023ء | بروزِ چہارشنبہ | جلد: (۳) | شمارہ: (۶) | صفحات: (۸)

سعودی حکومت امسال کورونا سے پہلے کی تعداد کے مساوی حجاج کی میزبانی کے لیے تیار

رواں سال موسمِ حج کے لیے عمر کی حد سمیت کوئی پابندی عاید نہیں کی جائے گی: وزارتِ حج وعمرہ کا اعلان

ریاض: 10 /جنوری (ذرائع) امسال سعودی حکومت نے عازمین حج کو خوشخبری دیتے ہوئے یہ اعلان کیا کہ امسال کورونا سے پہلے کی تعداد کے مساوی حجاج کی میزبانی کی جائے گی۔ سعودی عرب نے اعلان کیا ہے کہ اس سال کے حج کے لیے عازمین کی تعداد کی حد کو ختم کرتے ہوئے مزید لوگ حج کرسکیں گے۔ یہی نہیں سعودی عرب نے عمر کی حد بھی ختم کر دی ہے۔ یعنی اب حج کورونا سے پہلے کی طرح ہوگا۔ خبر رساں ایجنسی نے ملک کے وزیر حج وعمرہ توفیق الربیعہ کے حوالے سے بتایا کہ اس سال حج میں شرکت کرنے والے افراد کی تعداد وبائی امراض سے پہلے کی سطح پر واپس آجائے گی اور اس سال عازمین حج کے لیے عمر کی کوئی حد نہیں ہوگی۔ دریں اثناء سعودی عرب کی وزارت حج وعمرہ نے بھی ٹویٹ کر کے عازمین حج کی عمر اور تعداد کے بارے میں اطلاع دی۔ سعودی عرب کی وزارتِ حج وعمرہ نے کہا ہے کہ 2023ء کے حج سیزن میں کووِڈ-19 کی پابندیاں ختم کردی جائیں گی اور مملکت میں وبائی مرض سے قبل کے سال میں حجاج کی تعداد کے مساوی عازمین حج کی میزبانی کی جائے گی۔ کوروناوائرس کا وبائی مرض پھیلنے سے پہلے 2109ء آخری سال تھا جب قریباً 26 لاکھ فرزندانِ توحید نے فریضۂ حج ادا کیا تھا۔ سعودی عرب نے 2020 اور 2021 میں صرف مملکت میں مقیم مقامی شہریوں اور غیر ملکی مکینوں کو محدود تعداد میں حج کی اجازت دی تھی جس کے بعد اس نے 2022 میں 10 لاکھ غیر ملکی عازمین کو فریضۂ حج ادا کرنے کی

اجازت دی تھی۔ وزارتِ حج وعمرہ نے سوموار کو ایک ٹویٹ میں کہا کہ ’’مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں اسلام کے مقدس ترین مقامات کا گھر سعودی عرب رواں سال موسم حج کے لیے عمر کی حد سمیت کوئی پابندی عاید نہیں کرے گا‘‘۔ یاد رہے کہ 2022ء میں 18 سے 65 سال تک کی عمر کے عازمین کرام کو حج کے لیے حجاز مقدس آنے کی اجازت دی گئی تھی۔ ان پر مزید شرائط یہ عاید کی گئی تھیں کہ انھوں نے کوروناوائرس کے خلاف مکمل طور پر ویکسین یا حفاظتی ٹیکے لگوائے ہوں اور وہ کسی دائمی مرض میں بھی مبتلا نہ ہوں۔ حج سیزن 2023ء 26 جون سے شروع ہونے کی توقع ہے۔ گذشتہ برسوں کے دوران میں سعودی عرب نے دنیا کے سب سے بڑے مذہبی اجتماعات میں سے ایک کو زیادہ محفوظ بنانے پر اربوں ڈالر خرچ کیے ہیں۔ حج ہر صاحبِ استطاعت مسلمان پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ صاحبِ استطاعت سے مراد یہ ہے کہ اس کے پاس سفرِ حج کے تمام اخراجات ہوں اور اس نے اس مقدس سفر پر روانگی سے پہلے اپنی غیر موجودگی کے دوران میں اپنے زیر کفالت افراد کے کھانے پینے، رہنے سہنے کا بھی مناسب بندوبست کر دیا ہو۔ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے وسیع تر اقتصادی اصلاحات پر مبنی ویژن 2030 میں زائرین عمرہ اور حج کی سالانہ تعداد کو تین کروڑ تک بڑھانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ گذشتہ سال قریباً ایک کروڑ 90 لاکھ افراد نے عمرہ ادا کیا تھا۔ مکہ مکرمہ میں کعبۃ اللہ کے طواف، صفاومروہ کی سعی اور دیگر مناسک کی ادائی پر مشتمل یہ نفلی عبادت حج کے برعکس سال میں کسی بھی وقت انجام دی جاسکتی ہے۔

ہندوستان کے ایک لاکھ پچھتر ہزار عازمین حج کریں گے

نئی دہلی: 10 /جنوری (عصر حاضر نیوز) حکومت ہند نے سعودی عرب کے ساتھ حج 2023 کے لیے ایک دوطرفہ معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ اس معاہدے کے تحت امسال ہندوستان سے 175025 عازمین حج ادا کریں گے۔ نیوز پورٹل پر شائع خبر کے مطابق حج کمیٹی کے رکن اعجاز حسین نے بتایا کہ حج 2023 کے فارم بہت جلد دستیاب ہوں گے۔ واضح رہے حج کمیٹی آف انڈیا نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کئی میٹنگیں کی ہیں کہ عازمین حج کو اس سال پچھلے سفر کے مقابلے بہتر سہولیات فراہم ہوں اور مزید امبارکیشن پوائنٹس شروع کئے جائیں۔ اعجاز حسین نے کہا کہ اس سال حج کمیٹی آف انڈیا نے تمام خامیوں کو دور کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے ہیں کہ ہندوستان کے تمام عازمین حج پہلے کی نسبت بہت آسانی سے فریضہ حج ادا کریں۔ واضح رہے اس سال خواتین بھی بغیر محرم کے حج کرسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر حاجی کو زم زم کا پانی بغیر کسی پریشانی کے ملے گا۔ اعجاز حسین نے کہا کہ آن لائن حج فارم بہت جلد دستیاب ہوں گے اور منتخب عازمین کی فہرست کم سے کم وقت میں دستیاب کردی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عازمین کو سامان پیک کرنے کے لیے کافی وقت ملے گا اور متعلقہ حج ہاؤس پر بھی انہیں دوستانہ طریقے سے سہولت فراہم کی جائے گی۔ عازمین حج کی تربیت کا شیڈول پیشگی دستیاب کر دیا جائے گا۔ حج کے لئے سعودی عرب نے جو قوانین مرتب کئے ہیں اس کے مطابق لوگ اس وقت تک حج پر نہیں جاسکتے جب تک کہ ان کے پاس حج کا ویزہ نہ ہو یا سعودی عرب کے اندر رہائش نہ ہو۔ سعودی عرب کی وزارت نے گزشتہ ہفتے اعلان کیا تھا کہ اس نے مملکت میں مقیم عازمین حج کے لیے 2023 میں حج کے لیے رجسٹریشن کھول دیئے ہیں، پیکیجز کی قیمت 984,3 ریال (062,1$) سے شروع ہو رہی ہے۔ گھریلو عازمین (عرب کے رہائشی) کے پاس حج پیکج کے اخراجات ایک بار میں ادا کرنے کے بجائے تین قسطوں میں ادا کرنے کا اختیار ہے، جیسا کہ پچھلے سالوں میں ہوا تھا۔ وزارت نے کہا کہ ممکنہ حجاج اپنی جگہ محفوظ کرنے کے لیے کل لاگت کا 20 فیصد جزوی ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈاون پیمنٹ رجسٹریشن کی تاریخ کے 72 گھنٹے کے اندر کی جانی چاہیے۔ دوسری اور تیسری قسط لاگت کا 40 فیصد ہوگی۔ ادائیگیاں وقت پر ہونے پر عازمین کی حج کی حیثیت ’’تصدیق‘‘ ہوجائے گی۔ ادائیگیاں مکمل نہ ہونے کی صورت میں بکنگ منسوخ کردی جائے گی۔ دوسری جانب ہندوستانی حج کے خواہش مند حضرات اپلائی کرنے کے لئے hajcommittee.gov.in کے مطابق درخواست دینے کے لیے صرف ایک کمپیوٹر یا انٹرنیٹ کنکشن والا اسمارٹ فون، ایک درست موبائل فون نمبر اور ایک درست ای میل آئی ڈی کی ضرورت ہوگی۔ انہیں پہلے مرحلے میں حج درخواست کے لئے رجسٹریشن کرانا ہوگا۔ حج فارم بھرنا ہوگا اور تصویر اپلوڈ کرنی ہوگی۔ فیس کی ادائیگی کرنے کے بعد اس کا پرنٹ ضرور نکال لیں۔

ریلوے کی فاش غلطی!

ایک بیمار مسافر کو ایسا سیٹ نمبر دیا گیا جو ٹرین میں تھا ہی نہیں

نئی دہلی: 10 /جنوری (عصر حاضر نیوز) ہندوستانی ریلوے نے ایک بیمار مسافر کو ایسی سیٹ کا ٹکٹ فروخت کر دیا جو ٹرین میں تھی ہی نہیں، جس کے بعد ٹی ٹی نے بھی مسافر کی ناراضگی سے پلّا جھاڑ لیا۔ ٹرانسپورٹ

کے میدان میں لائف لائن سمجھی جانے والی ہندوستانی ریلوے کی اس کوتاہی کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک بیمار مسافر کو بغیر سیٹ کے سفر کرنا پڑا۔ مسافر نے ٹوئٹ کر کے ریلوے کو معلومات دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ریلوے نے ایک بزرگ شخص اور اور ان کے ساتھ سفر کرنے والے ان کے بیٹے کو ایسا ٹکٹ فروخت کر دیا جو بوگی میں سیٹ موجود نہیں تھی۔ جب بیمار مسافر اور اس کا بیٹا جو اس کے ساتھ سفر کر رہا تھا ٹی ٹی کے پاس پہنچے تو اس نے پلا جھاڑ لیا۔ اس کے بعد انہوں نے ٹوئٹ کر کے ریلوے سے مدد مانگی اور سوال اٹھائے کہ اس کا ذمہ دار کون ہے۔ دراصل، 7 جنوری کو سمن پال نامی شخص نے نیو جلپائی گوڑی-مدراس ایکسپریس میں مغربی بنگال سے آدرا اسٹیشن چنئی تک کے لئے ’تتکال ٹکٹ‘ بک کیا تھا۔ ان کی سیٹ بھی کنفرم ہوگئی تھی۔ انہیں اے سی کوچ میں بوگی نمبر ایم 3 میں سیٹ نمبر 81 اور 82 دی گئی تھی لیکن جب مسافر سفر کے دن ٹرین میں سوار ہوئے تو انہیں معلوم ہوا کہ اس ٹرین کے ایم تھری کوچ میں صرف 80 نمبر تک سیٹیں ہیں۔ یعنی 81 اور 82 نمبر کی سیٹیں کوچ میں موجود نہیں ہیں لیکن ریلوے نے اسی غلط سیٹ کے لیے پانچ ہزار روپے وصول کر لئے۔ جب دونوں مسافروں نے ٹی ٹی کو اس کی اطلاع دی تو انہوں نے کہا کہ یہ ریلوے انتظامیہ کی غلطی ہے، اس کے لیے وہ کچھ نہیں کرسکتا۔ اس کے بعد مسافر مشتعل ہو گئے اور انہوں نے ریلوے انتظامیہ سے ٹوئٹ کر کے مدد مانگی۔ اپنے ٹوئٹ میں مسافر نے بتایا ہے کہ وہ اپنے بزرگ والد کو علاج کے لیے چنئی لے جا رہے تھا لیکن ریلوے کی اس غلطی کی وجہ سے انہیں سیٹ نہیں مل سکی۔ اس کے والد زیادہ دیر تک کھڑے یا بیٹھ نہیں سکتے تھے اور انہیں سیٹ کی عدم موجودگی میں ایسا کرنا پڑا۔ اس واقعہ کے بعد انہیں ریلوے سروس کی طرف سے مدد کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔

افغانستان میں لڑکیوں کو پانچویں جماعت تک تعلیم حاصل کرنے کی اجازت

کابل، 10 جنوری (ایجنسیز) افغانستان میں لڑکیوں کو پانچویں جماعت تک تعلیم حاصل کرنے کی اجازت مل گئی۔ افغان میڈیا کے مطابق افغان وزارت تعلیم سے جاری اعلامیے میں لڑکیوں کو پانچویں جماعت تک تعلیم جاری رکھنے کی اجازت دی گئی ہے۔ لڑکیوں کی تعلیم سے متعلق افغان وزارتِ تعلیم نے اعلامیہ جاری کر دیا جس کے تحت اسکولز اور دیگر تعلیمی مراکز میں لڑکیاں پانچویں جماعت تک تعلیم جاری رکھ سکتی ہیں۔ وزارت برائے تعلیمی مراکز نے افغانستان کے اسکولوں، مدارس اور تعلیمی مراکز کو ہدایت کی گئی ہے کہ پانچویں جماعت تک لڑکیوں کے لیے اسکول و تعلیمی مراکز کھول دیے جائیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ طالبان حکام نے لڑکیوں کی اعلیٰ تعلیم پر پابندی لگائی تھی جس کے بعد کئی صوبوں میں لڑکیوں کے پرائمری اسکول بھی بند کر دیے گئے تھے۔ اس پابندی کے بعد متعدد شہروں میں خواتین نے اس فیصلے کے خلاف احتجاج ریکارڈ کیا، جبکہ دنیا بھر میں طالبان کے اس عمل پر تنقید کی گئی۔

کرناٹک دوکان میں آتشزدگی: بغیر پانی کے ہی موقع پر پہنچی فائر بریگیڈ کی گاڑی

مڈیکیری، 10 جنوری (ذرائع) کرناٹک کے ضلع کوڈگو کے گونیکوپالو کی مرکزی سڑک پر پینٹ بیچنے والی ایک دکان میں منگل کی صبح آگ لگ گئی لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ آگ پر قابو پانے کے لیے آئی فائر بریگیڈ کی گاڑی کا پانی ہی ختم ہوگیا۔ پولیس کے مطابق فائر بریگیڈ نے موقع پر پہنچ کر آگ بجھانے کی کوشش کی تاہم پانی ختم ہوگیا۔ آگ نے بڑی شکل اختیار کرلی ہے اور فی الحال گرام پنچایت پانی کا انتظام کر رہی ہے۔ آس پاس کی دکانوں میں آگ پھیلنے کا خدشہ ہے اور ہر طرف افراتفری کا ماحول ہے۔ اس واقعہ میں راحت کی بات یہ ہے کہ اس میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔

نئے برڈ فلو کی وجہ سے جاپان تقریباً ایک لاکھ مرغیاں مارے گا

ٹوکیو، 10 جنوری (ایجنسیز) جاپان کے میازاکی پریفیکچر میں برڈ فلو کے نئے قہر کی وجہ سے تقریباً ایک لاکھ مرغیاں ماری جائیں گی۔ وزارت زراعت نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ اس نے بتایا کہ اس بیماری کا شبہ پیر کو اس وقت ہوا جب کاوامنامی شہر میں ایک انڈے کے فارم میں کارکنوں کو مردہ مرغیاں ملی تھیں۔ بعد میں برڈ فلو کی نئی قسم کی تصدیق ہوئی۔ حکام نے پھیلنے والی جگہوں کے ارد گرد تین کلومیٹر کے دائرے میں مرغیوں اور انڈوں کی نقل وحمل کے ساتھ ساتھ 10 کلومیٹر کے دائرے سے باہر مرغیوں اور انڈوں کی برآمد پر پابندی عائد کردی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس سال ہجرت کرنے والے پرندے معمول سے پہلے واپس آئے ہیں اور یہ انفکشن تمام خطوں میں تیزی سے پھیل رہا تھا۔ پہلے ہی زیادہ مہنگائی ہونے اور کھانے پینے کی اشیاء کی قیمتوں میں اضافے کے باعث انڈوں کی قیمت برڈ فلو کے بعد 29 سال کے عروج پر پہنچ گئی ہے۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 | 9959279301 | asrehazir@gmail.com

وہ خوشحال شہر جہاں اب چہار جانب لاشیں ہیں

گذشتہ پانچ برسوں پر محیط نہ ختم ہونے والی جنگ کے بعد اب کیمرون کا شہر بیمینڈا تقریباً تباہ و برباد ہو چکا ہے۔ علیحدگی پسندوں اور حکومت کے درمیان جاری اس طویل تصادم کے بعد اب یہاں صرف ایک ہی چیز عروج پر ہے اور ہے تابوت کا بزنس۔ پورے شہر میں واقع ندیوں، سڑکوں، گلیوں اور مردہ خانوں کے سامنے لاشیں پڑی ملتی ہیں۔ اس شہر کی بلدیہ کے کارکنوں کا ایک بڑا کام روزانہ اِن لاشوں کو اکھٹا کرنا اور سادہ سی تقریب میں اُن کی تدفین کر دینا ہے۔ ایک گورکن جو ایسی لاشوں کو دفنانے کے لیے 10 سستے تابوتوں کا آرڈر دینے آئے تھے، نے کہا 'دفن ہونا بھی ایک نعمت ہے۔' ایک زمانے میں ڈیزائن دار اور مہنگے تابوت تیار کروانا اس ملک کی ریت تھی مگر اب مہنگے تابوتوں کی مانگ بھی کم ہوگئی ہے۔ مرنے والوں کے طرز زندگی، دلچسپیوں یا آخری خواہشات کی عکاسی کی غرض سے کبھی یہاں بائبل کے سٹائل، گاڑیوں یا بیئر کی بوتلوں کی شکل میں بنائے جانے والے تابوتوں کی مانگ تھی۔ ایک جنازہ گھر (وہ جگہ جہاں دفنانے سے قبل مردے کو غسل اور دیگر تیاریاں کی جاتی ہیں) میں موجود ایک اہلکار کا کہنا ہے کہ 'اب کوئی بھی مہنگے تابوتوں کا آرڈر نہیں دیتا۔ کیونکہ اب زیادہ تر لوگ تقریباً 1,500 ڈالر مالیت تک میں فروخت ہونے والے تابوتوں کو خریدنے کی قوت برداشت ہی نہیں رکھتے۔' نوجوان مردوں اور لڑکوں کے بڑی تعداد میں جنازے کیمرون کے انگریزی بولنے والے شمال، مغربی حصوں اور جنوب، مغربی علاقوں میں تنازع کی ایک ظالمانہ یاد دہانی ہیں۔ صرف پانچ برسوں میں اس تنازع نے ہزاروں جانیں لے لی ہیں، جب کہ دس لاکھ سے زیادہ کو فرانسیسی بولنے والے علاقوں اور 80,000 کو پڑوسی ملک نائیجیریا میں پناہ لینے پر مجبور ہونا پڑا ہے۔ اس جنگ کی جڑیں نو آبادیاتی نظام سے شروع ہونے والی شکایات میں ہیں، جب برطانوی زیر کنٹرول علاقے کو فرانسیسی علاقوں کے ساتھ ملا کر موجودہ کیمرون کی بنیاد رکھی گئی۔ بہت سے انگریزی بولنے والے کیمرون کے باشندوں نے تب سے خود کو پسماندہ محسوس کیا ہے۔ یہاں کی حکومت میں فرانسیسی زبان بولنے والوں کا غلبہ ہے۔ اور انگریزی بولنے والے اس حکومت کے اقدامات کو اپنی زبان، تاریخ، اور اپنے تعلیمی اور قانونی نظام سمیت اپنے طرز زندگی کے خلاف سمجھتے ہیں۔ سنہ 2016 میں کشیدگی اس وقت شروع ہوئی جب بامینڈا اور دیگر انگریزی بولنے والے علاقوں میں دسیوں ہزار لوگوں کو انگریزی ترک کر کے اپنے سکولوں اور عدالتوں میں فرانسیسی زبان رائج کرنے پر مجبور کیا گیا، جس کے بعد مظاہروں کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس وقت کی حکومت نے سیکورٹی فورسز کو عوام کی شکایات کے حل کے لیے مذاکرات کرنے کے بجائے احتجاج کو دبانے کا حکم دیا۔ اس تشدد کا نتیجہ یہ نکلا کہ نوجوان امبازونیا کی آزاد ریاست کا مطالبہ کرنے لگے۔ اب ایسی فوجی گاڑیاں جن میں مشین گنیں نصب ہوتی ہیں بامینڈا شہر کی سڑکوں پر نظر آنا عام سی بات ہے۔ رہائشیوں کا کہنا ہے کہ فوجی گھروں پر دھاوا بولتے ہیں، گرفتاریاں کرتے ہیں، بازار جلاتے ہیں اور یہاں تک کہ ملیشیا کمانڈروں سمیت دیگر علیحدگی پسندوں کی لاشوں کو چوک، چوراہوں میں لٹکا دیتے ہیں تا کہ رہائشیوں کو علیحدگی پسند جنگجوؤں میں شامل نہ ہونے کی تنبیہ کی جا سکے۔ اس لڑائی میں سرکاری فورسز کو بھی بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ دفنانے کی غرض سے ہوئے ہلاک ہونے والے فوجیوں کی لاشیں ہر جمعرات اور جمعہ کے روز دارالحکومت یاؤنڈے کے فوجی مردہ خانے سے نکالی جاتی ہیں۔ کیمرون کے جھنڈے میں لپٹے تابوتوں کی لمبی قطاروں کے سامنے بیوہ خواتین رو رہی ہوتی ہیں، ان فوجیوں کو فوجی تقریبات کی ادائیگی کے دوران دفن کیا جاتا ہے۔ علیحدگی پسند جنگجوؤں کو شہریوں کے خلاف مظالم کی وجہ سے بھی عوام میں شہرت حاصل ہوئی ہے۔ ان مظالم میں ایسی خواتین کے سر قلم کرنا اور تشدد کرنا بھی شامل ہے جن پر 'لڑائی میں دھوکہ دینے' جیسے الزامات ہوتے ہیں۔ انھیں 'کالی ٹانگیں' کہہ کر پکارا جاتا ہے، یہ ایسی خواتین کی لیے ایک اصطلاح ہے جو اب باقاعدگی سے استعمال ہوتی ہے۔ علیحدگی پسند اپنے ان مظالم کی ویڈیوز کو سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتے ہیں تا کہ لوگوں کو اس سزا سے خبردار کیا جا سکے جس کا سامنا ان کو سکیورٹی فورسز کے ساتھ ملی بھگت کے شبے میں مل سکتی ہے۔ پیر کے روز، بامینڈا ایک 'آسیب زدہ شہر' میں بدل جاتا ہے۔ ہر ہفتے کے آغاز میں یہ وہ دن ہوتا ہے جبکہ سول نافرمانی کی مہم کے طور پر سڑکیں خالی ہو جاتی ہیں اور بازار بند رکھے جاتے ہیں۔ یہ سلسلہ طویل عرصے سے جاری ہے۔ اور جو اس شہری اس اصول کی خلاف ورزی کرنے کی کوشش کرتا ہے اسے علیحدگی پسندوں کی جانب سے گولی ماردی جاتی ہے یا اُن کی دکانیں جلا دی جاتی ہیں۔ فوجی اور پولیس افسران بھی سڑکوں سے غائب ہوتے ہیں، اس لیے وہ شہر میں مضبوط موجودگی رکھنے والے علیحدگی پسند جنگجوؤں کا آسان ہدف نہیں بنتے۔ علیحدگی پسندوں نے اپنی مہم کے تحت چار سال قبل تمام سکولوں کو بند کرنے کا حکم بھی دیا تھا۔ اگرچہ چند سکول کھلے رہے مگر یہاں پڑھنے والے بچے یونیفارم پہننے کی ہمت نہیں کرتے۔ فوج نے شہر میں تقریباً رات کا کرفیو نافذ کر دیا ہے، جس کی وجہ سے اس کے بہت سے ریستوران، بار اور کلب، جو کبھی کیمرون میں سب سے زیادہ مشہور تھے، سر شام ہی بند ہو جاتے ہیں۔ ایک ویٹریس کہتی ہیں کہ 'گولیوں کی نہ ختم ہونے والی آواز نے سب کو خوفزدہ کر رکھا ہے۔' ان کا دعویٰ ہے کہ اس صورتحال کے باعث اب کیمرون نژاد غیر ملکی بھی اپنے وطن واپس آنے سے کتراتے ہیں۔ یہ وہ غیر ملکی ہے جو زرمبادلہ اپنے ملک بھیج پر اس کی معیشت کا پہیہ چلانے میں اہم کردار ادا کر رہے تھے۔ لیکن حکام ان پر اب بغاوت کی مالی معاونت کا الزام بھی لگاتے ہیں۔ ماضی میں بیرون ملک سے اپنے شہر واپس آنے والے کیمرون کے شہریوں کو حکام نے گرفتار کرنے کا سلسلہ شروع کیا۔ ان میں سے چند اب بھی جیلوں میں موجود ہیں جبکہ دیگر کا کچھ اتا پتہ نہیں ہے۔ اس شہر کے دیرینہ رہائشی پیٹر شانگ، جو کبھی اپنے شہر کی زندگی سے محبت کرتے تھے، کہتے ہیں کہ اب لوگوں کا گزارا کرنا انتہائی مشکل ہو چکا ہے۔ یہاں رہتے ہوئے بہت سی چیزیں ہیں جو آپ کو بے وقت موت کی یاد دلاتی ہیں۔ آپ آج کسی سے بات کر رہے ہوتے ہیں اور کچھ پتہ نہیں کہ کل آپ دونوں میں کون زندہ رہے گا اور کون نہیں۔' مگر پھر میری کلیئر بسو جیسی خواتین بھی ہیں جن کے لیے اس زحمت میں رحمت بھی ہے۔ وہ اس لیے خوش ہیں کیونکہ اب وہ اپنے شوہر کے ساتھ زیادہ وقت گزار سکتی ہیں کیونکہ وہ سر شام کرفیو نافذ ہونے سے پہلے گھر پہنچ جاتے ہیں، پانچ سال پہلے یہ صورتحال نہیں تھی۔ وہ کہتی ہیں کہ 'اب وہ (شوہر) اپنے بچوں کے ساتھ وقت گزارتے ہیں۔ اس سے قبل میرا شوہر ایک ایسا شخص تھا جو رات گئے نشے کی حالت میں گھر آتا تھا اور اس کے لیے گھر کے معنی صرف سونے کی ایک جگہ کے تھے۔ اب وہ بچوں کے ساتھ کھیلتا ہے اور ان کی کتابوں کو دیکھتا ہے۔ اس تنازع نے ہمیں اکٹھا کیا ہے۔' مگر رات میں ہونے والی فائرنگ شہریوں کی زندگی اجیرن بنائے ہوئے ہے۔ دن کے اوقات میں بامینڈا میں گولیاں چلنا اس قدر عام ہو گیا ہے کہ لوگ آواز سن کر فوراً بھاگ نہیں پاتے۔ ایک سبزی فروش کا کہنا ہے کہ 'اگر ہم بھاگتے رہے تو ہم کیا کھائیں گے؟ مجھ پر بہت سے بچوں کی ذمہ داری ہے۔ 'فائرنگ کے دوران ہم صرف کور لینے کے لیے چھپ جاتے ہیں اور شوٹنگ بند ہونے پر کام پر واپس آجاتے ہیں۔' ایک اور خاتون کا کہنا ہے کہ ان کی بیٹی کو گولیوں کی آواز کی اتنی عادت ہوگئی ہے کہ وہ جانتی ہے کہ کون گولی چلا رہا ہے، فوجی یا علیحدگی پسند۔ 'میری بیٹی سات سال کی ہے اور وہ بتا سکتی ہے کہ آیا یہ آوازیں آرمی کی مشین گنوں کی ہیں یا علیحدگی پسند جنگجوؤں کی اے کے 47 کی۔' شہر کے بیچوں بیچ سڑک پر ملنے والی کچھ راہباؤں کا کہنا ہے کہ وہ ابنگوہ یتیم خانے جانے کے لیے ٹیکسی کا انتظار کر رہی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جنگ کے باعث نوعمر لڑکیوں میں حمل ٹھہرنے کے کیسز میں اضافہ ہوا ہے۔ بہت سی لڑکیاں دونوں طرف (سکیورٹی فورسز اور علیحدگی پسندوں) سے جنسی تشدد اور استحصال کا شکار ہو کر اپنے گھروں سے بھاگنے پر مجبور ہوگئی ہیں۔ ایک راہبہ نے غصے سے کہا کہ 'جنگ کے ہتھیار کے طور پر عصمت دری قابل نفرت جرم ہے۔' شہر ہر موڑ پر اس بات کا ثبوت ملتا ہے کہ ماضی کے اس شاندار شہر، جہاں اب کچرے کے ڈھیر ہیں اور بدبو ہے، کے باسی اسے ایک غیر ضروری جنگ کے طور پر دیکھتے ہیں۔

کہاں سے کس جگہ لایا گیا ہوں

تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں
کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں

ہوں اس کوچے کے ہر ذرے سے آگاہ
ادھر سے مدتوں آیا گیا ہوں

نہیں اٹھتے قدم کیوں جانب دیر
کسی مسجد میں بہکایا گیا ہوں

دل مضطر سے پوچھ اے رونق بزم
میں خود آیا نہیں لایا گیا ہوں

سویرا ہے بہت اے شور محشر
ابھی بے کار اٹھوایا گیا ہوں

ستایا آ کے پہروں آرزو نے
جو دم بھر آپ میں پایا گیا ہوں

نہ تھا میں معتقد اعجاز مے کا
بڑی مشکل سے منوایا گیا ہوں

لحد میں کیوں نہ جاؤں منہ چھپا کر
بھری محفل سے اٹھوایا گیا ہوں

عدم میں کیوں نہ جاؤں منہ چھپائے
بھری محفل سے اٹھوایا گیا ہوں

کجا میں اور کجا اے شادؔ دنیا
کہاں سے کس جگہ لایا گیا ہوں

شاد عظیم آبادی

اظہار رائے

ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

خدارا اپنے وقت کی قیمت کو پہچانو!

وقت بہت قیمتی سرمایہ ہے وقت رہتے وقت کی قدر کریں ورنہ دنیا و آخرت دونوں جگہ پچھتاوا ہاتھ آئیگا حدیث شریف میں آتا ہیکہ کل قیامت میں جب لوگوں کے اعمال سامنے ہونگے تو اچھے اور برے دونوں افسوس کرینگے اچھے اس بات پہ افسوس کرینگے کہ کاش نیکیوں کے ذخیرہ میں اور اضافہ کرلیتے اور برے اپنی برائیوں پہ ماتم کرینگے لیکن اس وقت افسوس کرنے کا فائدہ نہیں ہوگا آج ملت تمام تر پریشانیوں کے باوجود کھیل تماشہ اور فٹبال ومشاعرہ کے نام پر وقت جیسا قیمتی سرمایہ لٹارہی ہے خدارا اپنی اور اپنے وقت کی قیمت کو پہچانو اپنے مستقبل کو سنوارو آنے والی نسلوں کی فکر کرو اگر ایسا نا کیا تو آنے والی نسلیں تمہارے حق میں صرف بد دعائیں ہی کرتی رہینگیا اللہ تعالی امت مسلمہ کو اپنی امان میں رکھے اور سبھی کو عقل سلیم نصیب فرمائے۔

مفتی اجود اللہ پھولپوری

اردو کے دلچسپ محاورے

اپنا اُلّو سیدھا کرنا

عجیب و غریب محاورہ ہے جس میں الو کے حوالہ سے بات کی گئی اور معاشرے کے ایک تکلیف دہ رویہ کو سامنے لایا گیا یا اس پر طنز کیا گیا ہے۔ یہ وہ موقع ہوتا ہے جب آدمی وہ کوئی بھی ہو، اپنا یا بے گانہ، امیر غریب، دوسرے سے اپنا مطلب نکالنا چاہتا ہے اور مطلب برآری کے لیے دوسرے سے چاپلوسی اور خوشامد کی باتیں کرتا ہے اور مقصد اپنا مطلب نکالنے سے ہوتا ہے۔ اسی مفہوم کو ادا کرنے کے لیے ایک اور محاورہ بھی ہے یعنی دوسرے کو 'الو بنایا'' یعنی بیوقوف بنانا۔

آئینہ دکن
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

تلنگانہ میں سائبر حملہ آوروں کا جال مضبوط

کسی بھی فراڈ سے بچنے کے پانچ طریقے

حیدرآباد: 10/ جنوری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ پولیس نے اتوار کو ایک الرٹ جاری کیا جس میں اس حقیقت کو اجاگر کیا گیا ہے کہ

سائبر حملہ آور اپنی چالبازیوں اور حربوں کے نئے طریقے استعمال کر رہے ہیں۔ محکمے نے حملوں آوروں کے خلاف تجاویز بھی ٹویٹ کی ہیں۔ اس نے لوگوں سے غیر منقولہ ای میلز، فائلوں اور لنکس کی تصدیق کرنے کو کہا ہے۔ تمام احتیاطی تدابیر کے باوجود اگر کوئی سائبر کرائم کا شکار ہو جائے تو وہ نمبر 1930 پر اس کی اطلاع دے سکتا ہے۔ 2022 میں تلنگانہ میں سائبر کرائم میں 57 فیصد اضافہ ہوا۔ ریاست میں پچھلے سال سائبر کرائم کے 13,895 کیسز دیکھے گئے جب کہ 2021 میں یہ تعداد 8839 تھی۔ 2021 کے دوران تلنگانہ میں جرائم کی مجموعی شرح میں 4.44 فیصد اضافہ ہوا۔ 2022 کے دوران کل 1,42,917 مقدمات درج ہوئے جبکہ 2021 میں 1,36,841 مقدمات درج ہوئے وائٹ کالر جرائم میں 35 فیصد اضافہ ہوا۔ خواتین کے خلاف جرائم میں بھی 3.8 فیصد اضافہ ہوا۔ اغوا کے واقعات میں 15 فیصد اضافہ ہوا۔

مالی فراڈ سے محفوظ رہنے کے پانچ طریقے:

مالی دھوکہ دہی سے محفوظ رہنے کے طریقے کے بارے میں پانچ نکات درج ذیل ہیں:

1۔ مشکوک لاگ ان اور پیغامات کے بارے میں ہوشیار رہیں۔

2۔ صرف محفوظ اور مجاز ویب سائٹس کو براؤز اور سرچ کریں۔

3۔ دوسروں کے ساتھ او ٹی پی کا کبھی اشتراک نہ کریں۔

4۔ مستقبل کے استعمال کے لیے اپنی ادائیگی کی تفصیلات ای کامرس ویب سائٹس پر محفوظ نہ کریں۔

5۔ صرف تصدیق شدہ ای کامرس کاروباروں یا بھروسہ مند نمبروں سے کال پک اپ کریں۔

سواتی لکرا نے ٹی ایس ایس پی بٹالین کی ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل کی ذمہ داری سنبھال لی

حیدرآباد 10 جنوری (یو این آئی) سینئر آئی پی ایس عہدیدار سواتی لکرا نے تلنگانہ اسٹیٹ اسپیشل پولیس (ٹی ایس ایس پی) بٹالین کی ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل کے عہدہ کی ذمہ داری سنبھال لی۔ سواتی لکرا گزشتہ چار سالوں سے ایڈیشنل ڈی جی تلنگانہ ویمن سیکورٹی ڈپارٹمنٹ کے طور پر خدمات انجام دے رہی تھیں۔ حال ہی میں تلنگانہ حکومت نے بڑے پیمانہ پر آئی پی ایس عہدیداروں کے تبادلے کئے اور سواتی لکرا کو نئی ذمہ داری دی۔

تلنگانہ کے چیف سکریٹری سومیش کمار کا الاٹمنٹ منسوخ

ہائی کورٹ نے آندھرا پردیش جانے کی ہدایت دی

حیدرآباد 10 جنوری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ ہائی کورٹ نے ریاست کے چیف سکریٹری سومیش کمار کا الاٹمنٹ کو منسوخ کرنے کا فیصلہ سنایا ہے۔ چیف جسٹس اجول بھویان کی زیر قیادت بنچ نے فیصلہ سنایا جس میں سومیش کمار کو آندھرا پردیش جانے کی ہدایت دی ہے۔ متحدہ آندھرا پردیش کی تقسیم کے ذریعہ تلنگانہ کی تشکیل کے موقع پر سومیش کمار کی خدمات کو مرکز نے آندھرا پردیش کیلئے الاٹ کیا تھا جس پر سومیش کمار سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل سے رجوع ہوئے تھے۔ ٹریبونل نے تلنگانہ میں خدمات جاری رکھنے کی کمار کو ہدایت دی تھی۔ کمار، ٹریبونل کے عبوری احکامات کے ساتھ تلنگانہ میں خدمات جاری رکھے ہوئے ہیں۔ 2017 میں، مرکز ٹریبونل کے احکامات کو منسوخ کرنے کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ منگل کو ہائی کورٹ کے چیف جسٹس بنچ نے ٹریبونل کے عبوری احکامات کو مسترد کرتے ہوئے اپنا فیصلہ سنایا۔ سومیش کمار کے وکیل کی درخواست پر عدالت نے فیصلے پر عمل درآمد 3 ہفتوں کے لیے روک دی۔ سومیش کمار دسمبر 2019 سے تلنگانہ کے چیف سکریٹری کے طور پر کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔

آنکھ کی روشنی کا پروگرام۔ دوسرا مرحلہ کامیاب بنانے پر زور: وزیر صحت تلنگانہ

حیدرآباد 10 جنوری (اسٹاف رپورٹر) تلنگانہ کے وزیر صحت ہریش راؤ نے کہا ہے کہ آنکھوں کی روشنی پروگرام کا دوسرا مرحلہ جو 18 جنوری سے شروع کیا جائے گا کو کامیاب بنایا جائے۔ انہوں نے اس پروگرام کے دوسرے مرحلہ کے سلسلہ میں سدی پیٹ کلکٹریٹ میں منعقدہ کانفرنس میں شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ وزیر اعلی کے چندر شیکھر راو پروگرام کا دوسرا مرحلہ شروع کر رہے ہیں تا کہ ریاست میں کسی کو آنکھوں کی تکلیف نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ 18 جنوری سے 30 جون تک منعقد ہونے والے اس پروگرام کے دوسرے مرحلے کا کھمم ضلع سے آغاز کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ کے علاوہ پورے ملک میں اس طرح کے پروگرام کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ جن افراد کی عمر 40 سال سے زیادہ ہے ان کی بینائی کم ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کو 100 کام کے دنوں میں مکمل کیا جائے گا۔ آنکھوں کے معائنے پیر سے جمعہ صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہر ضلع میں 10 لاکھ عینکیں فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس پروگرام کے لیے 250 کروڑ روپے خرچ کرے گی۔ ضلع میں 45 باقاعدہ میڈیکل ٹیمیں اور 3 اضافی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ گاؤں کے ہر فرد کی آنکھوں کا معائنہ ہونا چاہیے۔

زراعت کیلئے موزوں زمینوں کو پانی کی فراہمی کی جارہی ہے: نرنجن ریڈی

حیدرآباد: 10 جنوری (ایجنسیز) تلنگانہ کے وزیر زراعت نرنجن ریڈی نے کہا کہ زراعت کے لیے موزوں ہر ایک انچ زمین کو آبپاشی کا پانی فراہم کیا جارہا ہے۔ وزیر موصوف نے آج ونپرتی ضلع مستقر میں ایک منی لفٹ اسکیم کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ہر ایک انچ قابل کاشت زمین کو منی لفٹ کے ذریعہ آبپاشی کا پانی فراہم کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لفٹ 92 لاکھ روپے کی لاگت سے مکمل ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اس منی لفٹ کے ذریعہ ایدولہ تالاب سے چار علاقوں میٹو پلی، رنگم گڈہ، نندی مالا گڈا اور میگیا تانڈہ میں تقریباً 2000 ایکڑ اراضی کو پانی فراہم کیا جائے گا۔

حیدرآباد کے پائیگاہ کامپلکس کی گنبدوں کے تحفظ کیلئے امریکی سفیر نے پراجکٹ کا اعلان کیا

حیدرآباد 10 جنوری (عصر حاضر نیوز) امریکہ کی سفیر بیتھ جونس نے شہر حیدرآباد کے پائیگاہ کامپلکس کا دورہ کیا اور 250,000 ڈالر والے حکومت کے پراجکٹ کا اعلان کیا تا کہ اس پائیگاہ کامپلکس میں 6 گنبدوں کے تحفظ اور بحالی کا کام کیا جاسکے۔ یہ گنبد 18 ویں اور 19 ویں صدی میں بنائے گئے ہیں۔ یہ ثقافت کے تحفظ کیلئے امریکی فنڈ کا پانچواں پراجکٹ ہے۔ آغا خان ٹرسٹ فار کلچر کی جانب سے اس پراجکٹ پر عمل کیا جائے گا۔ اس موقع پر جونس نے کہا کہ یہ ان کا حیدرآباد کا پہلا دورہ ہے تاہم امریکہ نے شہر کی اہمیت کی حامل تاریخی عمارتوں کے تحفظ اور ان کو بحال کرنے کیلئے پہلی مرتبہ تعاون نہیں کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں ان شاندار یادگاروں کے تحفظ کے سلسلہ میں تلنگانہ حکومت کی مساعی کا حصہ بننے پر فخر ہے۔ انہوں نے اس سلسلہ میں مساعی پر آغا خان ٹرسٹ فار کلچر سے بھی ممنونیت کا اظہار کیا۔ نئے پراجکٹ کے اعلان کے بعد جونس نے رتیش نندا چیف اگزیکٹیو آفیسر آغا خان ٹرسٹ فار کلچر کے ساتھ گنبدان پائیگاہ کا معائنہ کیا۔ ان کے ساتھ امریکی قونصل جنرل جنیفر لارسن بھی موجود تھیں۔ لارسن نے کہا کہ حیدرآباد میں ان کے پہلے ہفتہ کے دوران ان کو گنبدان قطب شاہی میں ایک ایسے ہی پراجکٹ کے آغاز کا اعزاز ملا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ آغا خان ٹرسٹ اور تلنگانہ حکومت کے ساتھ مل کر کام کرنے سے ہم آنے والی نسلوں کیلئے ان انوکھے ثقافتی مقامات کی یکجہتی کو یقینی بنانے کا کام کریں گے۔

کاماریڈی کی قبائیلی لڑکی تنزانیہ میں پہاڑ کی چوٹی سر کرنے کے لیے پر عزم

حیدرآباد: 10/ جنوری (عصر حاضر نیوز) تنزانیہ میں ماؤنٹ کلیمنجارو کی چوٹی پر 19 جنوری سے چڑھنے کے لیے اپنے مشن پر نکلنے سے پہلے، قبائلی طالبہ بنوت وینیلا نے راجیہ سبھا کے رکن جے سنتوش کمار سے ملاقات کی اور پرگتی بھون میں ان کا آشیرواد لیا۔ وینیلا نے کہا، ”ہم کاماریڈی ضلع کے ماچاریڈی منڈل کے سوماورم پیٹا گاؤں سے تعلق رکھنے والے ایک قبائلی خاندان سے ہیں اور مجھے بچپن سے ہی پہاڑ پر چڑھنا پسند ہے۔“ انہوں نے مزید کہا کہ وہ 19 جنوری سے افریقہ میں 5895 میٹر بلند پہاڑ پر چڑھنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں ماؤنٹ ایورسٹ (8840 میٹر) کو چڑھنے کا بھی منصوبہ ہے۔ سنتوش کمار نے وینیلا کو مبارکباد دی اور 3 لاکھ روپے کی مالی امداد کا اعلان کیا اور یقین دلایا کہ وہ مستقبل میں ان کی ہر طرح کی مدد کریں گے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وینیلا ریاست اور ہندوستان کا نام روشن کرے گی۔ گرین انڈیا چیلنج کے بانی رکن راگھوا بھی موجود تھے۔

مدارس کے شعبہ محاسبی کو منظم اور مستحکم کرنے کے لئے
ٹیکنو ایویڈنٹ کی ایک اور پیش کش
زیر نگرانی: مفتی محمد عبد المہیمن اظہر قاسمی
نائب صدر صفا بیت المال، ڈائرکٹر ٹیکنو ایویڈنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ
محاسب حضرات کے لئے آن لائن تربیت
تا کہ آپ کے ادارے میں حکومتی اصولوں کے مطابق آمدنی کے رسائد اور اخراجات کے واؤچرس یومیہ بنیادوں پر تیار ہوسکیں۔
ہماری ٹیم کے ذریعے
آپ کے رسائد اور اخراجات کے واؤچرس کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کا نظام
ماہرین کے ذریعے ان کا مفصل جائزہ، تا کہ ان میں پائی جانے والی کمزوریوں اور غلطیوں سے آپ کو باخبر کروایا جاسکے۔
ٹیلی سافٹ ویئر کے ذریعے رپورٹ کی تیاری تا کہ سال مکمل ہونے کے بعد آپ کے حسابات آڈٹ کے لئے تیار رہیں اور آپ کسی بھی CA کے ذریعے ان کی آڈٹ کرواسکیں۔
مزید تفصیلات کے لئے بذریعہ کال یا واٹس ایپ رابطہ کریں:
TECHNO Evident
Solutions for non profit organizations
91606 33333
رجسٹریشن کے بعد مکمل پتہ بذریعہ واٹس ایپ روانہ کیا جائے گا

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR
اخبارِ جنوب
11 رجنوری 2023ء بروزِ چہارشنبہ

زمل میں ریاستی وزیر تعلیم سبیتا اندرا ریڈی نے ریاستی سطح کے تین روزہ سائنس فیر پروگرام کا آغاز کیا

زمل: 10 رجنوری (اسٹاف رپورٹر) زمل ضلع مستقر کے سینٹ تھامس ہائی اسکول زمل میں ریاستی سطح کے تین روزہ سائنس فیئر کا شاندار پیمانے پر آج آغاز عمل میں آیا۔ ریاستی وزیر تعلیم سبیتا اندرا ریڈی نے ریاستی وزیر جنگلات ماحولیات قانون و انڈومنٹ اے اندرا کرن ریڈی و دیگر کے ہمراہ شمع روشن کر کے تین روزہ سائنس فیر پروگرام کا آغاز کیا۔ اس موقع پر سائنس فیئر پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی وزیر تعلیم سبیتا اندرا ریڈی نے ریاستی سطح کے ایگزبیشن میں حصہ لینے والے امیدواروں کو مبارکباد دی اور قومی سطح کے سائنس فیئر اور انسپائر ایوارڈس مقابلوں میں کامیابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ انھوں نے کہا کہ دنیا سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے میدان میں تیزی کے ساتھ ترقی کر رہی ہے اور اس سائنسی دور میں سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میں ترقی کرنے پر ہی سماج ترقی کرے گا۔ انھوں نے مزید کہا کہ طلباء کی تخلیقی و تحقیقی صلاحیتوں کو فروغ دیا جائے تو وہ غیر معمولی کارنامے انجام دیں گے انہوں نے بتایا کہ کورونا وبا کی وجہ سے گزشتہ دو سال سائنس فیئر آف لائن منعقد نہیں کیا گیا تھا اور اب دو سال بعد آف لائن پروگرام کے انعقاد پر خوشی و مسرت کا اظہار کیا۔ دو سال قبل جاپان اور کمبوڈیا میں حصہ لیکر عالمی سطح پر تلنگانہ کا نام روشن کرنے والے طلباء کی خوب سراہانہ کی اور انھیں مبارکباد دی اور کہا کہ تلنگانہ نہ صرف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی بلکہ تمام شعبہ جات میں آگے ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلی کے سی آر ہمیشہ ہمیں شعبہ تعلیم میں ضروری اصلاحات لانے پر زور دیتے ہیں۔ اس سے قبل ریاستی وزیر اندرا کرن ریڈی نے زمل میں سائنس فیئر کے انعقاد کی منظوری دینے پر اظہار تشکر کیا اور اس پروگرام کے کامیاب انعقاد کے لئے زمل ضلع کلکٹر اور زمل ڈی ای او کو مبارکباد دی۔ انھوں نے مزید کہا کہ تلنگانہ حکومت شعبہ تعلیم پر خصوصی توجہ مرکوز کرتے ہوئے سرکاری اسکولوں میں انگلش میڈیم شروع کرنے کے علاوہ منا ورو بڈی پروگرام کے تحت اسکولوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے علاوہ اسکولوں کی عمارتوں کی تعمیر نو کروا رہی ہے اور کہا کہ تین سال میں تمام اسکولوں کو ترقی دی جائے

گی۔ اس سے قبل ڈائریکٹر آف اسکول ایجوکیشن سری دیوا سینا نے خطاب کرتے ہوئے طلباء کو معیاری تعلیم فراہم کرنے پر زور دیا۔ انھوں نے کہا کہ ہندوستان میں سائنس دانوں کی کمی نہیں ہے اور طلباء کی تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے اور سائنسی سوچ کو اجاگر کرنے کی خواہش کی۔ اس موقع پر طلباء کی جانب سے پیش کردہ ثقافتی پروگراموں نے سبھی کو محظوظ کیا۔ اس ایگزیبیشن میں 33 اضلاع میں 516 طلباء اور 280 انسپائر فاتح امیدواروں نے بشمول گائیڈ ٹیچرس نے شرکت کی۔ اس موقع پر زیڈ پی چیئر پرسن نے وجئے لکشمی رام کشن ریڈی، اراکین اسمبلو ٹھل ریڈی، ریکھا شام نائک، ضلع کلکٹر مشرف فاروقی، ایڈیشنل کلکٹرس ہیمنت بورکھڑے، رام بابو اور زمل ڈی ای او رویندر ریڈی، سید ظفر محی الدین ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی اسکول فار گرلز زمل، اراکین بلدیہ و دیگر مہمانوں نے شرکت کی۔ بعد ازاں ریاستی وزراء نے زمل مستقر کے منجلا پور اور سون منڈل کے منڈل پرجا پریشد اسکولس کا دورہ کرتے ہوئے ہمارا گاوں ہمارا اسکول پروگرام کے تحت جاری کاموں کا مشاہدہ کیا۔

تلنگانہ میں سردی کی لہر جاری، کئی اضلاع میں درجہ حرارت واحد ہندسے تک پہنچ گیا

حیدرآباد 10 جنوری (پریس نوٹ) تلنگانہ میں سردی کی شدت برقرار ہے۔ ریاست میں درجہ حرارت میں تیزی سے گراوٹ ہو رہی ہے۔ سرد ہوائیں چلنے کی وجہ سے لوگ گھروں سے باہر نکلنے سے خوفزدہ ہیں۔ اس کے علاوہ مسلسل چار دنوں سے سردی کی شدت میں اضافہ ہوا ہے اور تلنگانہ کے کئی اضلاع میں واحد عدد درجہ حرارت یکارڈ کیا جا رہا ہے۔ بالخصوص عادل آباد ضلع میں درجہ حرارت شدید طور پر متاثر ہے۔ سنگاریڈی ضلع کے نیالکل میں درجہ حرارت 7.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ ضلع سدی پیٹ کے انگڈی کشتا پور میں اقل ترین درجہ حرارت 9.1 ڈگری، ضلع میدک کے کوڈی پلی میں 10 ڈگری، کومرم بھیم ضلع میں اقل ترین درجہ حرارت 5.6 ڈگری، عادل آباد میں 6.5 ڈگری، زمل ضلع میں 9 ڈگری اور منچریال ضلع میں 9.4 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ سوریہ پیٹ ضلع میں اقل ترین درجہ حرارت جو 21 ڈگری سلسیس تھا گھٹ کر 12 ڈگری سلسیس ہوگیا ہے جس کے باعث سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا ہے۔ دن کے وقت درجہ حرارت معمول پر درج کیا جا رہا ہے تاہم رات کے درجہ حرارت میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ سردی کی وجہ سے ضعیف افراد اور بچے مشکلات کا شکار ہیں۔ صبح 10 بجے تک سردی کے اثر کے باعث وہ روزمرہ کے کاموں میں تاخیر سے جا رہے ہیں۔

گلبرگہ میں آل انڈیا ملی کونسل و مرکزی سیرت کمیٹی کے زیر اہتمام عظیم الشان جلسہ رحمۃ للعلمین و تقسیم انعامات، مفتی عمر عابدین، مولانا رضوان پاشاہ، ڈاکٹر اصغر چلبل کے علاوہ علماء و مشائخین کا خطاب

گلبرگہ 10 جنوری: نبی کریمؐ کی ساری زندگی ہم سب کے لئے زندگی گذارنے کا بہترین نمونہ ہے۔ لیکن آج ہمارے نوجوان رات

رات بھر جاگ کر دنیا کی رنگینیوں میں مصروف ہو کر اللہ اور اس کے رسولؐ کے بتائے ہوئے احکامات سے منہ پھیر کر اپنی آخرت کو خطرہ میں ڈال رہے ہیں۔ والدین کو چاہیے کہ ان نوجوانوں پر نظر رکھیں۔ ان خیالات کا اظہار مولانا حافظ وقاری سید شاہ رضوان پاشاہ قادری بانی وصدر دی قرآن اکیڈمی حیدرآباد نے "جلسہ رحمۃ اللعالمین و تقسیم انعامات" سے 8/جنوری 2023 کو مغل گارڈن فنکشن ہال گلبرگہ میں خطاب کے دوران کیا۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ اللہ کے رسولؐ نے اللہ کے حکم کے مطابق پانچ وقت نماز کیلئے مسجد جانے کا حکم کیوں دیا۔ فجر تا عشاء بار بار یعنی پانچ وقت نماز پڑھنا اس کے پیچھے کیا حکمت ہے۔ رسول اللہؐ یہ بتانا چاہتے ہیں کہ انسان حرکت میں رہتا ہے، بیمار نہیں رہتا صحت مند رہتا ہے، آخرت کی تیاری ہوتی ہے اور سب سے بڑھ کر اللہ کی طرف رجوع ہو کر گناہوں سے پاک رہتا ہے۔ مولانا مفتی عمر عابدین ناظم المعہد العالیٰ الاسلامی حیدرآباد نے مہمان مقرر کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نبی کریمؐ سوتے جاگتے یہاں تک ہر سانس میں اللہ کا ذکر فرماتے تھے۔ نبی کریمؐ ہمارے لئے اللہ کی جانب سے عظیم نعمت ہیں، نبی کریمؐ نے بنی نو انسان کی ہر معاملہ میں رہنمائی فرمائی ہے۔ لیکن آج ہم نبی کریمؐ کی سیرت کو صرف ماہ ربیع الاول تک ہی محدود کر دیتے ہیں۔ صرف ایک ماہ جشن اور جلسہ کر کے چھوڑ دیتے ہیں۔ اُنہوں نے ڈاکٹر محمد اصغر چلبل کی ملی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ اصغر چلبل صاحب سینکڑوں طلباء وطالبات کو انعامی مقابلے جات کے ذریعہ دین سے قریب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر محمد اصغر چلبل نے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 6 روزہ انعامی مقابلے جات کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے اور مقصد جلسہ و تقسیم انعامات کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ 23/نومبر سے 29/نومبر تک حج کمیٹی نیا محلہ میں انعامی مقابلے جات جشن عید میلاد النبیؐ کے موقع پر، حسن قرأت مسنون حدیث، نعت، کوئز، تحریری و تقریری مقابلے جات کا کامیاب انعقاد عمل میں لایا گیا۔ جس میں 100/ سے زائد اسکول، 20/ سے زائد مدارس اسلامیہ اور کئی کالجس و یونیورسٹیوں کے جملہ 2/ ہزار کے قریب طلباء و طالبات نے حصہ لیا۔ جن میں جملہ 40 طلباء و طالبات کو پانچ ہزا، تین ہزار، دو ہزار اور ایک ہزار روپئے انعامات سے نوازا گیا اور جو باقی طلباء و طالبات جنہوں نے ان مقابلے جات میں شرکت کی تھی کو بھی انعامات قرآن مجید، دینی کتابیں، نوٹ بک، کمپاس، پن، اسکول بیاگ، ٹفن باکس، پانی کی بوتل وغیرہ کے ساتھ انہیں اسناد بھی دیئے گئے، جو اپنے آپ میں ایک تاریخ ہے۔ ڈاکٹر محمد اصغر چلبل کارگذار صدر مرکزی سیرت کمیٹی و قومی سیکریٹری سیاسی امور آل انڈیا ملی کونسل نے مزید بتایا کہ وہ اس تحریک کو آگے بھی جاری رکھیں گے، اسکول اور مدارس اسلامیہ نے اپنے طلبا و طالبات کو ان پروگرامس میں شرکت کروانے کیلئے جو کوششیں کی ہیں اور خاص کر والدین اور اساتذہ کو انہوں نے مبارکباد پیش کی۔ اس سے قبل مولانا حافظ عاظم زیان خطیب و امام مسجد گوڈر شاہ کی قرأت کلام سے جلسہ کا آغاز ہوا اور مولانا شیخ شاہ ولی خطیب و امام مسجد قاب قوسین، سید طیب علی یعقوبی نے نعت شریف کا نذرانہ پیش کیا، جبکہ اس جلسہ کو سید شاہ مصطفی قادری سجادہ نشین ملکھیڑ درگاہ، مولانا اسماعیل مدثر بانی و مہتمم مدرسہ انوار الاسلام، سید شاہ حسینی پیراں حسینی برادر سجادہ نشین گلسرم، مولانا شریف احمد مظہری نائب صدر کرناٹک جمعیت العلماء، الیاس سیٹھ باغبان، سجاد علی انعامدار اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ مولانا غوث الدین قاسمی صدر ضلع آل انڈیا ملی کونسل نے خیر مقدم، مولانا جاوید عالم قاسمی نائب صدر آل انڈیا ملی کونسل ضلع گلبرگہ نے تعارفی کلمات، مولانا شفیق احمد قاسمی جنرل سیکریٹری آل انڈیا ملی کونسل ضلع گلبرگہ نے شکریہ کا فریضہ انجام دیا۔ محمد عزیز الدین احمد، مشتاق احمد انجینئر، عبدالرحیم مرچی، محمد محمود، تجمل حسین اور مولانا یوسف قریشی نے تمام مہمانان کی شال پوشی و گلپوشی کی۔ سید شاہ یداللہ حسینی جانشین سجادہ نشین روضہ خرد، سید شاہ احمد پاشاہ قادری الحسینی سجادہ نشین بارگاہ برہانیہ کرنول (تلنگانہ)، سید شاہ خلیل اللہ حسینی برادر سجادہ نشین گلسرم، سید شاہ معین الدین حسینی سجادہ نشین قطب حسینی، سید شاہ اسماعیل حسینی گوگی، سید جمال الدین شاہ خانقاہ جمالیہ سیڑم، انجینئر سید رفیق قادری، سید ارسلان وزیر و دیگر نے تمام 40 انعام یافتہ طلبا و طالبات کو تہنیت پیش کرتے ہوئے انہیں ایوارڈ سے نوازا۔ ان کے علاوہ اس تاریخی جلسہ سے شہر کے ممتاز علماء کرام، مشائخین عظام، دانشوران ملت، مختلف خانقاہوں کے سربراہان اور والدین و اساتذہ کی کثیر تعداد موجود تھی۔

تلنگانہ کے ضلع کھمم میں تین چور گرفتار

حیدرآباد 10 جنوری (اسٹاف رپورٹر) تلنگانہ کے کھمم ضلع کی پولیس نے چوری کی تین علحدہ علحدہ وارداتوں میں ملوث تین چوروں کو گرفتار کرتے ہوئے ان کے قبضہ سے 16 لاکھ روپئے مالیت کا مسروقہ مال ضبط کرلیا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے کمشنر پولیس وشنو ایس واریئر نے کہا کہ سی سی ایس اور مودی گنڈہ پولیس نے دو افراد کو حراست میں لے لیا جو مشتبہ انداز میں گھوم رہے تھے۔ پوچھ گچھ پر ان وارداتوں کا علم ہوا۔ پولیس نے ان کے قبضہ سے 23 گرام کے طلائی زیورات، 12 کلو کے نقروی زیورات اور دیگر اشیا مالیت 10 لاکھ روپئے ضبط کرلئے۔

باپ نے شرابی بیٹے کا قتل کردیا۔ تلنگانہ کے ضلع محبوب نگر میں پیش آیا واقعہ

حیدرآباد 10 جنوری (اسٹاف رپورٹر) باپ نے اپنے شرابی بیٹے کی حرکتوں سے تنگ آکر اس کا قتل کردیا۔ یہ واردات تلنگانہ کے ضلع محبوب نگر کے اندراکل میں پیش آئی۔ تفصیلات کے مطابق نرسمہا ریڈی ویملما جوڑے کے تین بیٹے ہیں۔ سب سے بڑا بیٹا سریکانت ریڈی شراب نوشی کا عادی تھا اور ہمیشہ اپنے والدین کو پریشان کرتا تھا۔ سری کانت ریڈی کل شام کو نشے کی حالت میں گھر واپس آیا۔ اس نے اپنے والدین سے جھگڑا کیا۔ اسی دوران برہمی کے عالم میں اس کے باپ نے اسے پتھر سے زور سے مارا جس کے نتیجہ میں وہ موقع پر ہی ہلاک ہوگیا۔ بعد ازاں نرسمہا ریڈی اور اس کی بیوی نے دھان کی گھاس لا کر لاش پر ڈال کر پٹرول ڈال کر آگ لگادی۔ ایک اور بیٹے رویندر ریڈی نے اس واقعہ کی پولیس سے شکایت کی۔ پولیس نے مقدمہ درج کرلیا۔

مسافرین کیلئے وجئے واڑہ ریلوے اسٹیشن پر روبوٹک مساج خدمات

حیدرآباد 10 جنوری (اسٹاف رپورٹر) ساؤتھ سنٹرل ریلوے نے مسافروں کی سہولت کے لیے آندھرا پردیش کے وجئے واڑہ ریلوے اسٹیشن پر روبوٹک مساج خدمات دستیاب کروائی ہیں۔ اس روبوٹک مساج سنٹر کا افتتاح ساؤتھ سنٹرل ریلوے کے ڈویژنل منیجر شیویندر موہن نے کیا۔ روبوٹک مساج کے ذریعہ مسافر جسم اور پاؤں کی مالش کی خدمات حاصل کرسکتے ہیں۔ یہ مساج سنٹر وجئے واڑہ ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر ایک پر 84 مربع فٹ کے علاقہ میں قائم کیا گیا ہے۔ اس میں دو روبوٹک باڈی مساج کرسیاں اور ایک پٹ مساج کرسی مسافروں کے لیے دستیاب کروائی گئی ہے۔ آئی آر ایس کے سینئر ڈی سی ایم وی رام بابو نے کہا کہ یہ مساج سنٹر آمدنی میں اضافہ کے ایک حصہ کے طور پر قائم کیا گیا ہے۔ دن کے وقت بہت سے مسافر ٹرینوں کے لیے پلیٹ فارم کے اوپر نظر آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسافر باڈی مساج کے لیے 60 روپے اور پاؤں کی مالش کے لیے 30 روپے ادا کر کے روبوٹک مساج کی خدمات استعمال کرسکتے ہیں۔ رام بابو نے کہا کہ وجئے واڑہ ریلوے ڈویژن مسافروں کو بہتر خدمات اور آرام دہ سفر کا تجربہ فراہم کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اسٹیشن پر حال ہی میں فش سپا، ہینڈلوم اور موبائل کے آؤٹ لیٹس کھولے گئے ہیں۔

تلنگانہ کے بھدرادری کوتہ گوڑم میں سڑک حادثہ۔ 14 مسافرین زخمی

حیدرآباد 10 جنوری (اسٹاف رپورٹر) تلنگانہ کے بھدرادری کوتہ گوڑم ضلع میں پیش آئے سڑک حادثہ میں 14 مسافرین زخمی ہوگئے۔ یہ حادثہ آج صبح کی اولین ساعتوں میں ضلع مستقر کے منگلاونم علاقہ میں اُس وقت پیش آیا جب حیدرآباد سے جانے والی تیز رفتار آر ٹی سی بس کے ڈرائیور نے اس کا توازن کھودیا جس کے نتیجہ میں یہ بس ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی اور اس میں سوار مسافرین میں سے 14 مسافرین زخمی ہوگئے۔ اس حادثہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر امدادی کارروائیاں شروع کردیں۔ پولیس نے زخمی مسافرین کو علاج کے لئے سرکاری اسپتال منتقل کردیا اور اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کر کے جانچ شروع کردی۔ حادثہ کے وقت بس میں جملہ 32 مسافرین موجود تھے۔

پولیس کانسٹیبل کے امتحان میں ناکامی پر نوجوان نے خودکشی کرلی

حیدرآباد 10 جنوری (اسٹاف رپورٹر) پولیس کانسٹیبل کے امتحان میں ناکامی پر ایک نوجوان نے خودکشی کرلی۔ یہ واقعہ تلنگانہ کے منچریال ضلع کے نینیلا منڈل مستقر میں پیش آیا۔ ذرائع کے مطابق 20 سالہ پی راگھو نامی نوجوان نے گاؤں کے مضافات میں ایک درخت سے پھانسی لے کر خودکشی کرلی۔ پولیس کانسٹیبل نے حالیہ ایونٹ میں ناکامی کے سبب اس نے یہ انتہائی اقدام کیا۔ اس واقعہ کے ساتھ ہی گاؤں میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ مقامی افراد نے اس واقعہ کی اطلاع پولیس کو دی جس کے بعد پولیس نے وہاں پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کر کے جانچ شروع کردی۔ مقامی افراد نے اس کے مکان پہنچ کر اس کے رشتہ داروں کو پُرسہ دیا۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

جھارکھنڈ: شادی کے موقع پر ڈی جے، پٹاخے اور رقص پر سخت پابندی

55/مسلم تنظیموں کا متفقہ فیصلہ، خلاف ورزی کرنے پر نکاح نہیں پڑھایا جائے گا

رانچی: 10/جنوری (عصر حاضر) ریاست جھارکھنڈ کے ضلع دھنباد میں کل 55 مسلم تنظیموں نے شادی کی بارات کے جلوس میں ڈی جے، پٹاخے اور رقص پر سخت پابندی لگانے کا اعلان کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر اس کی خلاف ورزی کی گئی تو کوئی بھی قاضی نکاح نہیں پڑھائے گا۔ یہ فیصلہ تنظیم علماء اہلسنت کے زیراہتمام واسع پور میں ہونے والے مشترکہ اجلاس میں اتفاق رائے سے کیا گیا اور پورے شہر پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ مولانا غلام سرور قادری نے کہا کہ ایک مہم ”نکاح آسان کرو“ شروع کی گئی ہے اور اسے دھنباد کے بعد پوری ریاست میں چلایا جائے گا۔ اجلاس میں شریک مسلم کمیونٹی کے تمام نمائندوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ شادیوں کے دوران غیر ضروری دکھاوے کی وجہ سے لوگوں کی مالی حالت خراب ہو رہی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ آتش بازی اور ڈی جے اسلامی عقائد اور روایات کی خلاف ورزی کرتے ہیں اور اسراف میں اضافہ کا باعث بنتے ہیں، اسی لیے ایسی شادیوں کا اجتماعی بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ مفتی محمد رضوان احمد نے کہا کہ یہ رقم بچوں کی تعلیم وتربیت پر خرچ کرنے سے انہیں فائدہ ہوگا اور یہ سماجی ترقی کی جانب ایک ٹھوس قدم ہوگا۔ اسی طرح کا فیصلہ ضلع کے توپچانچی بلاک کے لیڈاٹنڈ میں 28 پنچایت دیہات کے مسلمانوں کی میٹنگ میں لیا گیا، جس میں جہیز پر پابندی لگانے پر اتفاق کیا گیا۔

پنجاب: راہل گاندھی نے امرتسر کے گولڈن ٹیمپل میں لگائی حاضری

امرتسر: 10/جنوری (عصر حاضر نیوز) بھارت جوڑو یاترا

پنجاب میں داخل ہو چکی ہے۔ یہاں یاترا کا آغاز کرنے سے قبل آج راہل گاندھی امرتسر پہنچے اور سکھوں کے مشہور مذہبی مقام گولڈن ٹیمپل میں حاضری لگائی۔ راہل گاندھی نے یہاں ملک کی خوشحالی اور ترقی کے لئے دعا مانگی۔

اٹارسی میں عیسائیوں کی مقدس کتاب بائبل کو جلا دینے کا واقعہ

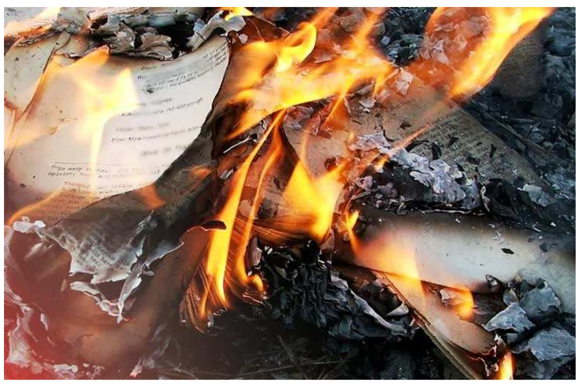

نرمداپورم: 10/جنوری (اسٹاف رپورٹر) ریاست مدھیہ پردیش کے ضلع نرمداپورم کے اٹارسی عیسائی چرچ کے مین گیٹ پر سماج دشمن عناصر نے مقدس کتاب بائبل کو آگ لگا دی، جس کی وجہ سے چرچ کا گیٹ بھی جل گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اٹارسی تھانے میں شکایت کی گئی، پولیس نے موقع پر پہنچ کر بائبل کے جلے ہوئے اوراق برآمد کر لئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس کے اعلیٰ افسران بھی موقع پر پہنچ گئے اور آس پاس کے لوگوں سے معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی۔ فی الحال ملزمان کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ مشن کھیڑا کے رہائشی 51 سالہ ابھیشیک مارکس نے سٹی پولیس اسٹیشن میں نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے۔ ابھیشیک نے بتایا کہ پڑوسیوں نے انہیں آگ لگنے کی اطلاع دی۔ ابھیشیک نے بتایا کہ چرچ کے گیٹ پر کپڑے میں لپٹی بائبل جل رہی تھی، چرچ کے باہر باؤنڈری وال گیٹ پر تالا لگا ہوا تھا، سماج دشمن عناصر چرچ کی باؤنڈری کو عبور کر کے اندر داخل ہوئے ہوں گے۔ فی الحال اٹارسی پولیس نے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ یہ واقعہ پیر کی صبح پیش آیا، واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد ایڈیشنل ایس پی اودھیش پرتاپ سنگھ، نرمداپورم سے ایس ڈی او پی مہندر سنگھ چوہان سمیت پولس ٹیم رات 8:30 بجے چرچ پہنچی۔ اس سلسلے میں چرچ کے ارد گرد رہنے والے لوگوں سے پوچھ گچھ کی گئی۔ اس حوالے سے ایڈیشنل ایس پی اودھیش پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ چرچ کے مین گیٹ پر کپڑے میں ایک کتاب کو جلانے کا معاملہ سامنے آیا ہے، اس کی تحقیقات کی جا رہی ہے، کچھ جلے ہوئے صفحات ملے ہیں، جو بائبل کی طرح نظر آتے ہیں۔

مراٹھواڑہ میں سرد لہر کا سلسلہ جاری

اورنگ آباد، 10 جنوری (پریس نوٹ) مہاراشٹر کے مراٹھواڑہ خطہ کے لوگ گزشتہ کئی دنوں سے سردی کی شدید لہر سے دوچار ہیں اس علاقے کے اورنگ آباد اور پربھنی اضلاع میں درجہ حرارت چھ ڈگری سیلسیس سے نیچے ریکارڈ کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے آج یہ اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ شمالی علاقہ میں برفباری کے باعث ریاست میں سردی کی لہر میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ چند روز کے دوران خطے میں کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں اتار چڑھاؤ کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ اورنگ آباد ضلع میں گزشتہ 35 برسوں میں کم از کم درجہ حرارت 5.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جبکہ پربھنی میں اس بار 5.7 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ان اضلاع کے دیگر علاقوں میں بھی سرد لہر کا سلسلہ جاری رہے گا۔ محکمہ نے بتایا کہ ریاست میں شدید سردی کی وجہ سے غریب اور بے گھر لوگ مشکلات کا شکار ہیں جبکہ ربیع کی کھڑی فصلوں بشمول گندم، چنے کو اس سردی میں فائدہ پہنچنے کا امکان ہے۔

تمل ناڈو کے گورنر کے خلاف ڈی ایم کے کی 'گیٹ آؤٹ روی' تحریک

چنئی: 10/جنوری (عصر حاضر نیوز) تمل ناڈو کی حکمراں جماعت ڈی ایم کے نے ریاست کے گورنر آر این روی کے خلاف 'گیٹ آؤٹ راوی مہم شروع کی ہے۔ اس کے تحت پارٹی کارکنوں نے چنئی کے کئی حصوں میں بڑے بڑے بینرز آویزاں کر دیئے ہیں اور گورنر سے ریاست چھوڑنے کا مطالبہ کیا ہے۔ خیال رہے کہ گورنر اور حکمراں ڈی ایم کے اتحاد پچھلے کئی مہینوں سے تصادم کی راہ پر گامزن ہے لیکن گورنر کے اس حالیہ بیان کے بعد اس نے شدت اختیار کر لی، جس میں انہوں نے کہا کہ تمل ناڈو کو 'تمیزگام' کہا جا سکتا ہے۔ گورنر نے ایک تقریب میں کہا تھا کہ تمیزگام کا نام تمل ناڈو سے زیادہ جامع ہوگا۔ اس کی وجہ سے ڈی ایم کے اور اس کی اتحادی جماعتوں وی سی کے، کانگریس، سی پی آئی (ایم)، سی پی آئی اور انڈین یونین مسلم لیگ نے پیر کو اسمبلی میں احتجاج کیا۔ گورنر کی جانب سے تحریری تقریر کے کچھ حصے چھوڑنے کے بعد احتجاج اپنے عروج پر پہنچ گیا۔ تقریر میں دراوڑی نظریاتی اور دراوڑ کننگنم کے بانی تھانتھائی پیریار، ڈاکٹر بی آر امبیڈکر، تمل ناڈو کے سابق وزیر اعلی کے کامراج اور سی این انادورائی کا نام نہیں پڑھا گیا تھا۔ اس کی وجہ سے تمل ناڈو کے وزیر اعلی نے گورنر کی تقریر کے خلاف ایک قرارداد پیش کی اور تحریری متن کے تمام حصوں کو شامل کیا۔ ایک اور پیش رفت میں گورنر نے پونگل کی دعوت کے لیے سیاسی پارٹیوں کے رہنماؤں اور دیگر سرکردہ افراد کو دیئے گئے اپنے دعوت نامے میں ریاستی حکومت کے لوگوں کا استعمال نہیں کیا۔ گورنر نے خط میں خود کو 'گورنر تمیزگم بھی کہا ہے۔ ڈی ایم کے ذرائع نے آئی اے این ایس کو بتایا کہ پارٹی کے سوشل میڈیا ہینڈلز نے 'گیٹ آؤٹ روی کے لیے بڑے پیمانے پر تحریک شروع کی ہے۔

جوشی مٹھ میں مکانات دھنسنے کے معاملہ میں سپریم کورٹ کا فوری سماعت سے انکار، 16 جنوری کی تاریخ مقرر

نئی دہلی: 10/جنوری (ذرائع) جوشی مٹھ میں مکانات، سڑکیں اور دیگر تعمیرات کے زمین میں دھنسنے کے سلسلہ میں دائر کی گئی عرضی پر آج سپریم کورٹ نے فوری سماعت سے انکار کر دیا۔ اس معاملہ میں سماعت کے لئے 16 جنوری کی تاریخ مقرر کی ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ ہر ایک اہمیت کے حامل معاملہ کو عدالت عظمیٰ کے سامنے پیش کرنا ضروری نہیں ہے اور جمہوری طور پر منتخب ادارے اس پر کام کر رہے ہیں۔

یوپی میں بجلی صارفین کو لگ سکتا ہے جھٹکا! داموں میں 23 فیصد اضافے کی سفارش

لکھنؤ: اتر پردیش میں گھریلو بجلی کے صارفین کو مہنگائی کا جھٹکا لگ سکتا ہے۔ کمپنیوں نے بجلی کے نرخوں میں 18 سے 23 فیصد اضافہ کرنے کی سفارش کی ہے۔ اگر مجوزہ نئے نرخ لاگو ہوتے ہیں تو گھریلو دیہی صارفین کے لیے فی یونٹ بجلی کی قیمت 3.50 روپے سے بڑھ کر 35.4 روپے (پہلے 100 یونٹ) ہو جائے گی۔ جبکہ 300 یونٹس سے زیادہ کی کھپت کے لیے 5.50 پیسے فی یونٹ کے بجائے 7 روپے فی یونٹ کے حساب سے ادائیگی کرنا ہوگی۔ اس کے علاوہ بجلی کمپنیوں نے شہری گھریلو صارفین کے لیے 300 یونٹ سے زیادہ بجلی کا استعمال کرنے پر قیمت 6.50 پیسے فی یونٹ سے بڑھا کر 8 روپے فی یونٹ کرنے کی سفارش کی ہے۔ کمپنیوں نے یہ سفارش 'الیکٹرسٹی ریگولیٹری بورڈ' سے ہے۔ اب ریاست کی یوگی حکومت کو اس پر حتمی فیصلہ لینا ہے۔ بجلی کمپنیوں کی جانب سے اسٹیٹ الیکٹرسٹی ریگولیٹری بورڈ کو بھیجی گئی تجویز میں صنعتی شعبے کو دی جانے والی بجلی کے نرخوں میں 16 فیصد، کمرشل نرخوں میں 12 فیصد اور زرعی نرخوں میں 10 سے 12 فیصد اضافہ کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ دوسری طرف، بجلی کمپنیوں کی سفارش کے خلاف اسٹیٹ الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن میں درخواست دائر کی گئی ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ بجلی کمپنیاں پہلے ہی صارفین سے تقریباً 25133 کروڑ روپے مزید وصول کر چکی ہیں۔ ایسے میں کمپنیوں کو بجلی کے نرخ بڑھانے کی بجائے کم کرنے کی سفارش پیش کرنی چاہیے۔ کنزیومر کونسل نے مطالبہ کیا ہے کہ اگر بجلی کمپنیاں اس کا نوٹس لیں تو صارفین کو اگلے پانچ سال تک بہت کم بل ادا کرنے پڑیں گے۔

سردی کی لہر سے پورا شمالی ہندوستان کانپ رہا ہے

نئی دہلی: 10/جون (ذرائع) شدید سردی سے پورا شمالی ہندوستان کانپ رہا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پنجاب، ہریانہ، چندی گڑھ، دہلی، اتر پردیش، بہار کے کئی حصوں میں شدید سردی اور انتہائی گھنی دھند کی کیفیت ہے۔ عوام کو آئندہ 2 سے 3 روز تک شدید سردی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ پیر کی رات بھی کئی مقامات پر دھند کی وجہ سے قریب کا بھی نہیں دکھائی دے رہا تھا یعنی وزیبلیٹی نہ کے برابر تھی۔ امبالہ، حصار، بہرائچ اور گیا میں وزیبلیٹی 50 میٹر رہ گئی ہے۔ دوسری جانب پہاڑی علاقوں میں برف باری کا سلسلہ جاری ہے۔ ہماچل پردیش کے منالی میں اٹل ٹنل کے جنوبی حصے میں شدید برف باری ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے میدانی علاقوں میں بھی درجہ حرارت میں زبردست کمی دیکھی گئی ہے۔ دارالحکومت دہلی کی بات کریں تو یہاں پیر کو مسلسل پانچویں دن سردی کی لہر ریکارڈ کی گئی اور کم سے کم درجہ حرارت 5 ڈگری سیلسیس رہا۔ یہ دہلی میں گزشتہ ایک دہائی میں جنوری کی سب سے طویل سردی کی لہر ہے۔ اس سے قبل آخری بار جنوری 2013 میں دارالحکومت میں ایسی سردی پڑی تھی۔ پوری دہلی اس وقت سردی کی لہر اور دھند کی لپیٹ میں ہے۔ انڈیا میٹرولوجیکل ڈیپارٹمنٹ (آئی ایم ڈی) کی پیشین گوئی کے مطابق، 11 اور 13 جنوری کے درمیان ایک ویسٹرن ڈسٹربنس شمالی ہندوستان کو متاثر کرنے کا امکان ہے، جس کی وجہ سے درجہ حرارت میں بتدریج اضافہ ہو سکتا ہے۔ آج راجدھانی دہلی میں سردی کی لہر کو لے کر یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ گھنی دھند کے لیے یلو الرٹ بھی ہے۔ دارالحکومت میں کم سے کم درجہ حرارت 5 ڈگری سیلسیس اور زیادہ سے زیادہ 19 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ اس کے علاوہ پالم اور صفدر جنگ میں دھند کی وجہ سے وزیبلیٹی 50 میٹر تک ناپی گئی۔ محکمہ موسمیات نے اگلے 2 روز تک وزیبلیٹی صفر رہنے کی وارننگ دی ہے۔ دھند کے باعث مسافروں کی نقل وحرکت بھی متاثر ہو رہی ہے۔ قومی دارالحکومت میں دھند اور سردی کی وجہ سے آج (10 جنوری) کو کچھ پروازیں تاخیر کا شکار ہوئی ہیں۔ ان میں دہلی-کھٹمنڈو، دہلی-جے پور، دہلی-شملہ، دہلی-دہرادون، دہلی-چندی گڑھ-کلو جانے والی پروازیں شامل ہیں۔

بنگلور میں زیر تعمیر میٹرو کا ایک پلر گر پڑا ماں اور بیٹی ہلاک

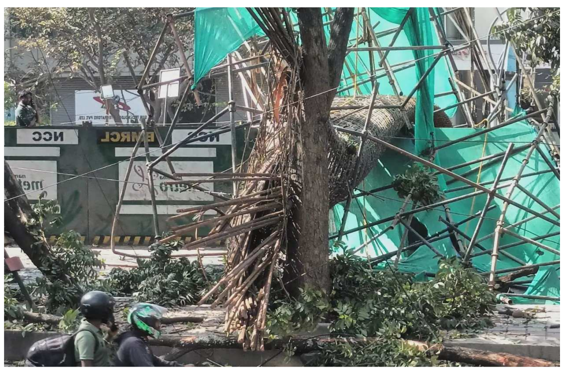

بنگلور: ریاست کرناٹک کے دارالحکومت بنگلور میں آج صبح زیر تعمیر میٹرو کا ایک پلر گر گیا جس میں ایک ماں اور بیٹی شدید زخمی ہوئے تھے جنہیں ہسپتال میں داخل کرایا گیا تھا جہاں ان دونوں کی موت ہو گئی ہے۔ منگل کی صبح شہر کے ناگوارا علاقے میں یہ حادثہ پیش آیا۔ کلیان نگر سے ایچ آر بی آر لے آؤٹ تک سڑک پر تعمیر کیا جا رہا میٹرو کا پلر سڑک پر گر گیا۔ اس حادثے میں زخمی ماں بیٹی کو فوری طور پر اسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں ان دونوں ماں اور بیٹی کی موت واقع ہو گئی ہے۔ بنگلور ایسٹ کے ڈی سی پی ڈاکٹر بھیما شنکر ایس گلیڈ نے کہا کہ ناگوارہ کے قریب زیر تعمیر میٹرو کا پلر گرنے سے دو افراد کی موت ہو گئی ہے۔ وہیں کرناٹک کانگریس کے صدر ڈی کے شیو کمار نے ریاستی حکومت پر تنقید کی، انہوں نے کہا کہ یہ ریاستی حکومت کے 40 فیصد کمیشن خوری کا نتیجہ ہے۔ یہاں کے ترقیاتی کاموں میں کوئی خاص کوالیٹی نہیں ہے۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301
9959279301
asrehazir@gmail.com

جدہ میں ’حج ایکسپو‘ کا افتتاح

57 ممالک سے نمائندے شریک ہوں گے

جدہ: 10 جنوری (ذرائع) سعودی عرب کے فرمانروا شاہ سلمان بن عبدالعزیز کے مشیر اور مکہ مکرمہ کے گورنر شہزادہ خالد الفیصل نے کانفرنس ونمائش برائے حج وعمرہ ’حج ایکسپو‘ کے دوسرے ایڈیشن کا افتتاح کر دیا ہے جس کی میزبانی جدہ شہر کر رہا ہے۔ اس ایکسپو میں 57 سے زائد ممالک کے حج وفود کے سربراہان اور اعلیٰ حکام کے 81 ترجمان شرکت کر رہے ہیں۔ وزیر حج اور عمرہ ڈاکٹر توفیق بن فوزان الربیعہ نے اس بات کی تاکید کی کہ دنیا کے تمام ممالک سے آنے والے ضیوف رحمان کی خدمت کرنا اولین ترجیح اور ایک مستند تاریخی عہد کا التزام ہے، اور یہ کہ خادم حرمین شریفین کی حکومت کے لیے ایک بہت بڑا اعزاز ہے جس پر اسے فخر ہے کہ زائرین اپنی رسومات اطمینان اور آسانی سے ادا کرسکیں۔ ڈاکٹر ربیعہ نے حج اور عمرہ کے نظام میں ضوابط اور قانون سازی کے ذریعے حج اور عمرہ کرنے والوں کو فراہم کی جانے والی تمام خدمات اور سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے وزارت حج وعمرہ کی خواہش پر زور دیا۔ اُن کا کہنا تھا کہ اسلامی دنیا میں زائرین اور عمرہ ادا کرنے والوں کے امور کی نگرانی کرنے والے حکام کا جمع ہو جانا اور جلد ہی حج معاہدوں پر دستخط کر دینا اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ متعلقہ اتھارٹیز کے ساتھ مل کر عازمین حج اور عمرہ کرنے والوں کے لیے بہ آسانی بہترین خدمات فراہم کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ اس فورم پہ متعدد اطراف کے ساتھ کئی معاہدوں اور مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کیے۔ اسی طرح تمام اسلامی ممالک کے ساتھ ’حج خدمات‘ کے 57 سے زائد معاہدوں پر دستخط کیے گئے، جن میں عازمین کی تعداد، انٹری پلان، صحت اور طریقہ کار کی ہدایات شامل ہیں۔ ’حج ایکسپو‘ میں شرکت کرنے والے ماہرین مکالمے کے سیشنز کے ذریعے حج کے سفر کو بہتر اور بھرپور بنانے کے لیے روڈ میپ تیار کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں۔ حج ایکسپو کا مقصد ایک مربوط اور پائیدار نظام کی تعمیر ہے جو ماہرین کے خیالات اور نظریات سے استفادہ کرتے ہوئے حجاج کے تجربے کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوگا۔

مصر میں فرعون کا مجسمہ چُرانے کی کوشش ناکام

مصر میں اسوان کے مقام پر آثار قدیمہ کے علاقے کے سکیورٹی گارڈز نے کچھ لوگوں کو اس وقت گرفتار کیا جب وہ فراعنہ کے مشہور بادشاہ رمسیس الثانی کا مجسمہ چوری کرنے کے لیے اس کے اردگرد کھدائی کر رہے تھے۔ اسوان میں سیاحت اور نوادرات کے جنرل سپروائزر ڈاکٹر عبدالمنعم سعید نے بتایا کہ انہیں اسوان میں پرانی کان میں آثار قدیمہ کے علاقے کے محافظوں سے اطلاع ملی کہ جب وہ اس علاقے سے گزر رہے تھے تو انہیں لوگوں کو کھدائی کرتے ہوئے پایا۔ یہ لوگ رمسیس ثانی [فرعون] کے مجسمے کے پاس گھوم رہے تھے اور اس کے اطراف میں کھدائی کر رہے تھے۔ ملزمان کو حراست میں لیا گیا ہے اور ان سے پوچھ تاچھ جاری ہے۔ سیاحت اور نوادرات پولیس کو مطلع کرنے کے بعد یہ کیس پبلک پراسیکیوشن آفس کو تفتیش کے لیے منتقل کر دیا گیا ہے۔

امریکی نائب صدر برازیل میں نئے سفیر باگلے کو حلف دلائیں گی: وائٹ ہاؤس

واشنگٹن، 10 جنوری (ایجنسیز) امریکی نائب صدر ہیرس برازیل میں اگلے سفیر کے طور پر کام کرنے کے لئے ایلچی الزبتھ باگلے کو حلف دلائیں گی۔ وائٹ ہاؤس کے ایک اہلکار نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ عہدیدار نے کہا، ”نائب صدر ہیرس آج باضابطہ طور پر سفیر الزبتھ باگلے کو برازیل میں بطور سفیر حلف دلائیں گی۔“ سفیر باگلے کو ان کے بیٹے اور بیٹی کے پاس موجود ایک ذاتی بائبل پر حلف دلایا جائے گا۔ سفیر کے خاندان کے افراد اس میں شرکت کریں گے۔ برازیل کے سابق صدر جیر بولسونارو کے حامیوں نے اتوار کو 2022 کے آخر میں ہونے والے صدارتی انتخابات کے نتائج کے خلاف نیشنل کانگریس عمارت کے ساتھ ساتھ سرکاری صدارتی محلوں میں سے ایک پالاسیو ڈو پلانالٹو اور برازیل کے دارالحکومت میں سپریم کورٹ کی عمارت پر دھاوا بول دیا تھا۔ اس کے بعد پولیس نے اسی دن شام کو عمارتوں کا کنٹرول سنبھال لیا۔ برازیل کے صدر لوئیز اناسیو لولا داسلوا، جنہوں نے یکم جنوری کو برازیل کے صدر کے طور پر حلف اٹھایا اور اپنی تیسری مدت کار شروع کی، نے برازیلیا میں سرکاری عمارتوں پر حملوں کو وحشیانہ قرار دیتے ہوئے دارالحکومت میں امن بحال کرنے کے لئے وفاقی افواج کو ضروری احکامات دیئے۔ امریکہ میں کئی ممالک اور بین الاقوامی تنظیمیں برازیلی صدر کی حمایت میں سامنے آگئی ہیں، بعض نے مظاہرین کے اس اقدام کو جمہوریت مخالف بغاوت کی کوشش قرار دیا ہے۔

یورپی دارالحکومتوں میں ایرانی سفیروں کی طلبی کینیڈا کی تہران پر پابندیاں

برطانیہ: 10 جنوری (ذرائع) پیر کے روز یورپی یونین نے ایرانی حکام سے مظاہرین کے خلاف سزائے موت پر عمل درآمد روکنے کے لیے اپنے مطالبات کی تجدید کی اور یورپی یونین نے ایرانی سفیروں کو طلب کر کے سزائے موت کے خلاف شدید احتجاج کیا ہے۔ ایران کی جانب سے دو افراد کو پھانسی دینے اور مزید سزائے موت سنائے جانے کے بعد مغربی ردعمل کا سلسلہ جاری ہے۔ اس تناظر میں برطانوی وزیر خارجہ نے کل سوموار کو لندن میں ایرانی ناظم الامور کو طلب کر کے ایران میں مظاہرین کے خلاف نئی سزائے موت کے خلاف احتجاج کیا۔ برطانوی وزیر خارجہ جیمز کلیورلی نے کہا کہ” آج میں نے ایرانی ناظم الامور کو طلب کیا ہے۔ ہم ہفتے کے آخر میں ہونے والی خوفناک سزاؤں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔“ اسی طرح پیرس میں جہاں ایران میں جبر و تشدد کے جواب میں ایرانی ناظم الامور کو طلب کیا گیا۔ فرانسیسی وزارت خارجہ نے ایرانی سفیر کو طلب کر کے تہران میں سزائے موت سنائے جانے کے واقعات پر احتجاج کیا ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ اس نے ایرانی ناظم الامور سے کہا ہے کہ وہ ایران میں پھانسیوں اور موجودہ ریاستی تشدد کی ”سخت مذمت“ کرتے ہیں۔ فرانسیسی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس نے ایرانی حکام کے ساتھ مختلف چینلز کے ذریعے متعدد بار ایسا کیا ہے۔ جرمن وزیر خارجہ اینالینا بربوک نے کہا کہ انہوں نے برلن میں ایرانی سفیر کو ”دوبارہ“ طلب کر کے مظاہروں کے سلسلے میں دو افراد کی حالیہ پھانسی پر احتجاج کیا ہے۔ بربوک نے خبردار کیا کہ وہ ” واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں کہ ایرانی رجیم کی جانب سے شہریوں پر مظالم پر خاموشی نہیں برتی جائے گی۔ ناروے کی وزارت خارجہ نے کہا کہ اس نے اوسلو میں تسلیم شدہ ایرانی سفیر کو طلب کر کے مظاہرین کو پھانسی دینے کی مذمت کی ہے۔ دریں اثنا کینیڈا کی وزارت خارجہ نے دو ایرانی شہریوں اور احتجاج کو دبانے میں ملوث تین اداروں پر پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا۔ وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ پابندیوں میں نائب وزیر کھیل اور امور نوجوان وحید یامن پور اور ملک کا سرکاری اخبار ’ایران‘ شامل ہیں۔ بیان میں کینیڈا کی وزیر خارجہ میلانیا جولی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ” ہم ایران کے عوام کے ساتھ کھڑے ہیں، جو بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا شکار ہیں۔“ وزیر نے مزید کہا کہ ایرانی حکومت کو مظاہرین کے خلاف اپنی ظالمانہ مہم کو ہر صورت میں روکنا ہوگا۔ یہ ایرانی عدلیہ کی جانب سے احتجاج کے دوران ملک کے وسط میں سکیورٹی فورسز کے ارکان کو ہلاک کرنے میں ملوث ہونے کے الزام میں تین افراد کے خلاف سزائے موت کا اعلان کیا تھا ہے۔ سرکاری اعلانات کے مطابق حالیہ ایام میں سنائی گئی سزاؤں کے تحت سزائے موت پانے والے افراد کی تعداد 17 ہوگئی ہے۔

امریکہ کی یوکرینی فوج کو موثر کاؤنٹر ڈرون سسٹم فراہم کرنے کی جدوجہد

واشنگٹن، 10 جنوری (ایجنسیز) امریکہ جدید فضائی خطرے کا مقابلہ کرنے کے لیے یوکرین کے فوجیوں کو موثر کاؤنٹر ڈرون سسٹم فراہم کرنے کے لیے جدوجہد کر رہا ہے۔ وال اسٹریٹ جرنل نے مغربی حکام اور تجزیہ کاروں کے حوالے سے ایک رپورٹ میں یہ معلومات دی ہیں۔ پیر کو رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکی محکمہ دفاع نے اگست میں یوکرین کو ویمپائر کاؤنٹر ڈرون سسٹم کی فراہمی کا وعدہ کیا تھا، لیکن گزشتہ ماہ صرف ہتھیار کے لیے 4 کروڑ ڈالر کے معاہدے کو منظوری دی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ 2023 کے وسط تک پہلے چار ویمپائر سسٹم فراہم نہیں کر سکے گا، ساتھ ہی سال کے آخر تک دس مزید یونٹس کی توقع ہے۔ وفاقی مالی اعانت سے چلنے والے سنٹر فار نیول انالسس کے ایک ڈرون ماہر سیم بینڈیٹ نے کہا کہ یوکرین کو بڑے شہروں، فوجی سہولیات اور خطرے سے نمٹنے کے لئے بنیادی ڈھانچے کے اردگرد سینکڑوں کاؤنٹر ڈرون سسٹم کی ضرورت ہے۔ واشنگٹن اور کیف نے ماسکو پر یوکرین میں ایرانی شہید 136 ڈرون کا استعمال کرنے کا الزام لگایا۔ ماسکو اور تہران نے ان الزامات کی تردید کی ہے۔

ایران سے متعلق متفقہ موقف اپنانے پر بائیڈن سے بات چیت کروں گا: اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو

یروشلم: 10 جنوری (ذرائع) اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے پیر کو کہا کہ وقت آگیا ہے کہ اسرائیل، امریکہ اور دیگر ممالک ایران کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک متفقہ موقف اختیار کریں۔ نیتن یاہو نے کہا کہ وہ امریکی صدر جو بائیڈن سے ایران کا مقابلہ کرنے کے لیے متحد موقف اپنانے پر بات کریں گے۔ نیتن یاہو نے مینیجرز اور سینئر کارکنوں کے ساتھ ایک ویڈیو کانفرنس میں کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ اسرائیل اور امریکہ دوسرے ممالک کے ساتھ ایک متحد پوزیشن میں کھڑے ہوں۔ اور میں AIPAC تنظیم میں صدر بائیڈن اور ان کی ٹیم کے ساتھ اس بارے میں بات کرنے کا منتظر ہوں۔ اس تنظیم کا تعلق امریکہ اور اسرائیل میں تعلقات کو مضبوط کرنے سے ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج اس مسئلے پر پہلے سے کہیں زیادہ اتفاق رائے ہے۔ ایران کی حکومت خوفناک، جابر اور دہشت گرد ہے۔ دوسری طرف امریکہ کے قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان نے پیر کے روز کہا وہ اسرائیل کے دورے کے دوران ایران سے لاحق خطرات پر بات کریں گے۔ سلیوان نے بائیڈن کے دورہ میکسیکو کے دوران صحافیوں کو دیے گئے ایک بیان میں کہا کہ امریکی حکومت نے واضح کر دیا ہے کہ ایران کے ساتھ جوہری معاہدہ موجودہ وقت میں ترجیح نہیں ہے اور وہ اب بھی اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سفارت کاری ہی مناسب طریقہ ہے۔ ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بائیڈن انتظامیہ کو اس معاملے پر نئی اسرائیلی حکومت کے ساتھ بات چیت کرنے کا موقع ملے گا۔ ہم ایران کے بارے میں حکمت عملیوں کے حوالے سے جو بھی اختلافات رکھتے ہیں اسے حل کرنے کے لیے کام کریں گے۔ انہوں نے اسرائیل کے سفر کی تاریخ کا اعلان نہیں کیا۔

تائیوان: شپنگ کمپنی کے ملازمین کے لیے چار برس کی تنخواہ بطور بونس

تائیوان کی شپنگ کمپنی ایورگرین میرین کارپوریشن کے لیے گزشتہ برس نہائیت شاندار رہا ہے اور اس کا پھل اس کے ملازمین کو بھی مل رہا ہے۔ عالمی معیشت کی خبروں کے امریکی ادارے بلومبرگ کے مطابق اس معاملے سے واقف ایک شخص نے بتایا ہے کہ تائی پے میں قائم شپنگ کمپنی ’50 ماہ کی تنخواہ یا اوسطاً چار برس سے زیادہ تنخواہ کے برابر سال کے آخر میں بونس دے رہی ہے۔‘ اس شخص نے نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر بتایا کہ ’بونس کی مالیت ملازم کے نوکری کے گریڈ اور فنکشن کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے اور یہ صرف ان کے لیے ہے جن کا تائیوان میں کانٹریکٹ ہے۔‘ ایورگرین میرین نے جمعے کو ایک بیان میں کہا تھا کہ برس کے آخر میں بونس ہمیشہ کمپنی کی سالانہ کارکردگی اور ملازمین کی انفرادی کارکردگی پر مبنی ہوتے ہیں۔ ایورگرین میرین کی یہ فیاضی گزشتہ دو برسوں کے دوران شپنگ انڈسٹری کی بے مثال ترقی کا نتیجہ ہے۔ وبا کی وجہ سے جہاں اشیائے صرف کی مانگ میں اضافہ ہوا، وہی مال برداری کے کرایوں میں بھی اضافہ دیکھا گیا۔ کمپنی کا سنہ 2022 کا ریونیو 20 ارب 70 کروڑ ڈالر تک بڑھنے کی توقع ہے جو سنہ 2020 کی سیلز سے تین گنا زیادہ ہے۔

برطانیہ میں سرمایہ کاروں کی دلچسپی کم ہوتی جارہی ہے

لندن: برطانیہ میں حالیہ سیاسی ہلچل اور توانائی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث غیر ملکی سرمایہ کاروں کی دلچسپی کم ہوتی جارہی ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق پیر کو جاری ہونے والے صنعتی سروے میں 43 فیصد مینوفیکچررز نے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بیرونی سرمایہ کاروں کے لیے برطانیہ کم سے کم پُرکشش ہوتا جارہا ہے۔ برطانوی مینوفیکچررز کی مرکزی تجارتی تنظیم ’میک یو کے‘ کی جانب سے یکم سے 22 نومبر کے درمیان ہونے والے سروے میں 235 کاروباروں سے وابستہ افراد نے حصہ لیا۔ یہ سروے ایسے وقت پر ہوا جب وزیراعظم لز ٹرس کی مختصر دور حکومت سے پیدا ہونے والے سیاسی بحران کے اثرات برطانوی شہریوں کے ذہنوں پر ابھی باقی تھے۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

فتنہ خلق قرآن اور امام احمد بن حنبلؒ

از مفکر اسلام مولانا ابوالحسن علی میاں ندوی رحمہ اللہ
انتخاب وتلخیص: مفتی احمد عبید اللہ یاسر قاسمی، خادم تدریس ادارہ اشرف العلوم حیدرآباد

فلسفہ الٰہی اور ذات وصفات کی بحثیں

دوسری صدی کی ابتدا ہی میں مسلمانوں کا تعارف یونانی فلسفہ سے ہوا۔ یہ فلسفہ محض چند خیالات وقیاسات کا مجموعہ اور الفاظ کا ایک طلسم تھا، جس کے پیچھے کوئی حقیقت واصلیت نہ تھی۔ محدود الفاظ جن کے ساتھ خاص تصورات اور تجربات وابستہ ہوں، ایک غیر محدود ذات کی حقیقت وصفات کو کس طرح بیان کر سکتے ہیں۔ اللہ کی ہستی اور اس کی ذات وصفات کا مسئلہ کیمیاوی طرز کی تحلیل وتجزیہ، علمی موشگافیوں اور قیاس آرائیوں کا میدان نہ تھا، اس معاملہ میں انسانوں کو وہ ابتدائی معلومات اور ذاتی تجربات ہی حاصل نہیں، جن پر بحث وقیاس کی عمارت قائم کی جاسکے۔ اس بارہ میں انسانوں کا ذریعۂ علم صرف انبیاء علیہم السلام کی اطلاع اور وحی الٰہی ہے۔ اسی سے اللہ تعالیٰ کی صحیح معرفت اور اس کی صفت بیان کرنے کا طریقہ معلوم ہوسکتا ہے اور اسی پر اکتفا کرنا عقل کی پختگی اور بالغ نظری ہے۔ مسلمانوں کے پاس قرآن وحدیث کی صورت میں یہ علم محکم موجود تھا اور ان کو اس شُغل بے حاصل (الٰہیاتی مباحث) کی مطلق ضرورت نہ تھی، صحابۂ کرام تابعین، ائمۂ دین اور محدثین اسی مسلک پر قائم تھے اور مسلمانوں کی ساری توجہ دعوتِ اسلام، فتح وجہاد اور زندگی کے عملی مسائل اور مفید علوم کی تدوین میں مصروف تھی، جب یونانی اور سُریانی کتابوں کے تراجم ہوئے اور قدیم مذاہب وممالک کے علماء اور متکلمین سے اختلاط ہوا تو امت کے وہ گروہ جو جلد متاثر ہونے کی قابلیت رکھتے تھے اور جن کی ذہانت میں گہرائی اور پختگی سے زیادہ سطحیت اور جدت تھی، اس طرز فکر اور طریقہ بحث سے متاثر ہوئے۔ اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات ان کے باہمی تعلق ”کلام الٰہی“ رویت باری، مسئلہ عدل، تقدیر، جبر واختیار کے متعلق ایسی بحثین اور مسائل پیدا ہو گئے، جو نہ دینی حیثیت سے ضرورتی تھے، نہ دنیاوی حیثیت سے مفید، بلکہ امت کی وحدت اور مسلمانوں کی قوتِ عمل کے لیے مُضر۔

معتزلہ کا عروج

دینی فلسفیوں کے اس گروہ کی امامت معتزلہ کررہے تھے جو اپنے وقت کے ”روشن خیال“ عالم اور پرجوش متکلم تھے۔ انہوں نے ان علمی بحثوں کو کفر وایمان کا معیار بنادیا۔ اور اپنی ساری ذہانتوں کو ان مباحث پر لگادیا۔ ان کے مقابلہ میں محدثین وفقہاء کا گروہ تھا جو ان مسائل میں سلف کے مسلک کا قائل تھا۔ اور ان موشگافیوں کو مضر اور ان تعبیرات کو غلط سمجھتا تھا۔ ہارون رشید کے دورِ خلافت تک معتزلہ کو عروج حاصل نہیں ہوا۔ مامون کے زمانہ میں جو یونانی فلسفہ اور عقلیت سے مرعوب تھا، اور مخصوص تربیت اور حالات کی وجہ سے اس کی دماغی ساخت معتزلہ سے ملتی جلتی تھی، معتزلہ کو عروج حاصل ہوا اور قاضی ابن ابی دُوانہ کی بدولت جو سلطنت عباسیہ کا قاضی القضاۃ ہوگیا تھا، اور معتزلہ کے افکار وآراء کا پرجوش داعی اور مبلغ تھا، مذہب اعتزال کو حکومتِ وقت کی سرپرستی اور حمایت حاصل ہوگئی، مامون میں خود دعوت کی روح اور ایک داعی کا جوش اور جذبۂ تبلیغ تھا، اس میں ذہین نوجوانوں کی عجلت پسندی اور مطلق العنان فرماں رواؤں کی ضد (راج ہٹ) دونوں جمع تھیں، اس کے دربار اور مزاج پر معتزلہ حاوی تھے۔ عقیدہ خلق قرآن اس وقت معتزلہ کا شعار اور کفر وایمان کا معیار بن گیا تھا۔ محدثین اس مسئلہ میں معتزلہ کے حریف اور مدمقابل تھے اور محدثین کی طرف سے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ اس مسئلہ میں سینہ سپر تھے۔

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ ربیع الاول ۱۶۴ھ میں بغداد میں پیدا ہوئے۔ وہ خالص عربی النسل اور قبیلہ شیبان میں سے تھے، صبر وہمت اور استقامت وعزیمت اس قبیلہ کے تاریخی خصائص میں سے ہیں، ان کے دادا حنبل بن ہلال بصرہ سے خراسان منتقل ہو گئے، اموی حکومت میں وہ علاقہ سرخس کے حاکم بھی تھے، لیکن جب عباسیوں نے اہلِ بیت اور بنی ہاشم کے نام سے خراسان میں اپنی دعوت پھیلائی تو وہ اس دعوت کے ہمدردوں اور کارکنوں میں تھے، امام احمد کی ماں مرو سے بغداد آئیں تو وہ پیٹ میں تھے، ولادت سے پہلے ان کے والد کا انتقال ہوگیا تھا، ماں نے بڑی ہمت اور حوصلہ مندی سے پرورش کی، گذر اوقات کے لئے برائے نام ایک جائداد تھی، ان حالات نے ان میں تحمل وجفاکشی اور عزم واعتماد علی النفس کی صفات پیدا کردیں، بچپن میں قرآن مجید حفظ کیا اور زبان کی تعلیم حاصل کی، پھر ایک دفتر میں داخل ہوئے تاکہ تحریر وانشاء کی مشق حاصل کریں۔ نجابت اور صلاحیت کے آثار بچپن سے نمایاں تھے، ان کے چچا بغداد کے وقائع نگار تھے اور خلیفہ کی غیر موجودگی میں وہ پرچہ نویسی کرتے تھے اور خبریں بھیجتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے تحریریں اپنے کمسن بھتیجے کے سپرد کیں کہ وہ ایک معین شخص کو پہنچادیں۔ انہوں نے اس خیال سے کہ اس میں اہل بغداد کی شکایت اور بہت سے لوگوں کی مخبری ہوگی، ان کاغذات کو دجلہ میں ڈال دیا۔ جب وہ دفتر میں خطوط نویسی کی مشق کرتے تھے تو بہت سی عورتیں جن کے شوہر ہارون رشید کے ساتھ فوج میں باہر گئے ہوئے تھے، ان سے خط پڑھواتی اور جواب لکھواتی تھیں۔ وہ خطوط لکھ دیا کرتے تھے لیکن جس مضمون کو شریعت یا تہذیب کے خلاف سمجھتے تھے اس کو نہیں لکھتے تھے۔ تقویٰ اور طہارت اور صلاحیت ونجابت کے انہی آثار کو دیکھ کر ان کے زمانہ کے ایک صاحب نظر (ہیثم ابن جمیل) نے کہا تھا کہ اگر یہ نوجوان زندہ رہا تو اہل زمانہ پر حجت ہوگا۔

علوم دینیہ میں انھوں نے حدیث کی طرف خصوصی توجہ کی، سب سے پہلے قاضی ابویوسف رحمہ اللہ سے حدیث کی کتابت کی۔ پھر چار برس تک بغداد میں امامِ حدیث ہیثم ابن بشیر ابن حازم الوسطیٰ (م ۱۸۲ھ) سے استفادہ کرتے رہے۔ اس اثنا میں مشہور ائمۂ حدیث عبدالرحمٰن بن مہدی ابوبکر بن عیاش وغیرہ سے استفادہ کیا۔ ان کی اپنے مقصد میں مستعدی اور سرگرمی کا اندازہ اس سے ہوگا کہ وہ کہتے ہیں کہ میں بعض دن حدیث سننے کے لئے اتنے سویرے جانے کا ارادہ کرتا کہ میری ماں میرا دامن پکڑلیتیں کہ اتنا تو ٹھہر جاؤ کہ اذان ہوجائے اور کچھ اجالا ہوجائے۔

بغداد سے فارغ ہوکر انہوں نے بصرہ، حجاز، یمن، شام اور جزیرہ کا سفر کیا اور ہر جگہ کے نامور محدثین سے استفادہ کیا۔ ۱۸۷ھ میں حجاز کے پہلے سفر میں ان کی ملاقات امام شافعی رحمہ اللہ سے ہوئی۔ پھر بغداد میں دوبارہ ملاقات ہوئی جب کہ وہ اپنے اصول اور اپنی فقہ بہت کچھ مدوّن کرچکے تھے۔ امام احمد اس وقت پختہ کار ہوچکے تھے۔ امام شافعی رحمہ اللہ احادیث کے صحت وسُقم کے بارے میں اکثر ان پر اعتماد کرتے اور فرماتے تھے کہ اگر تم محدثین کے یہاں حدیث صحیح ہو تو مجھے بتلادیا کرو، میں اسی کو اختیار کروں گا۔

انہوں نے جریر بن عبدالحمید محدث سے حدیث سننے کے لئے رے (ایران) جانے کا بھی قصد کیا، لیکن خرچ نہ ہونے کی وجہ سے نہ جاسکے۔ کہتے تھے کہ اگر میرے پاس ۹۰ درہم بھی ہوتے تو میں چلا جاتا۔ طلبِ حدیث میں ان کی بلند ہمتی کا اندازہ اس سے ہوگا کہ ۱۹۸ھ میں انہوں نے حج کی نیت سے حجاز اور وہاں کچھ دن قیام کرکے عبدالرزاق بن ہمام سے حدیث سننے کے لئے صنعاء یمن کا قصد کیا تھا اور اپنے ہم درس یحییٰ بن معین سے اس کا تذکرہ بھی کردیا تھا۔ دونوں نے اس کی نیت کی اور مکہ پہونچے۔ ابھی دونوں طواف قدوم کررہے تھے کہ عبدالرزاق بن ہمام طواف کرتے دکھائی دیئے۔ ابن معین ان کو پہچانتے تھے۔ انہوں نے سلام کیا اور امام احمد کا تعارف کرایا۔ انہوں نے ان کو دعا دی اور کہا کہ میں نے ان کی بڑی تعریف سنی ہے۔ یحییٰ بن معین نے کہا کہ کل آپ کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور آپ سے حدیث کی سماعت کریں گے۔ جب وہ چلے گئے تو امام احمد رحمہ اللہ نے اپنے فریق سے کہا کہ تم نے شیخ سے کیوں وعدہ لے لیا؟ انہوں نے کہا کہ حدیث سننے کے لئے شکر کرو کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو ایک مہینہ کے سفر، پھر واپسی کے ایک مہینہ اور مصارف کثیر سے بچالیا اور شیخ کو یہیں پہونچادیا۔ امام احمد رحمہ اللہ نے کہا کہ مجھے خدا سے شرم آتی ہے کہ میں حدیث کے لئے سفر کی نیت کروں، پھر اسی وجہ سے فسخ کردوں۔ ہم تو جائیں گے اور وہیں جاکر سنیں گے۔ چنانچہ حج کے بعد صنعاء گئے اور زہری اور ابن المسیب کی روایتوں کی (جو پہلے سے ان کی سنی ہوئی نہیں تھیں) انہوں نے وہاں سماعت کی، اس بلند ہمتی، جفاکشی، کثرت اسفار اور فطری اور غیر معمولی قوتِ حافظہ کا نتیجہ تھا کہ ان کو دس لاکھ حدیثیں یاد تھیں، اس وسعتِ علم اور کثرتِ حفظ کے باوجود وہ امام شافعی رحمہ اللہ کے تفقہ، حسن استنباط اور ذکاوت سے متاثر تھے اور کہتے تھے کہ ”مارأت عيناي مثلہ“ انہوں نے ان سے اجتہاد کے اصول سیکھے اور اس کا ملکہ اخذ کیا اور بالآخر وہ اس امت کے نامور مجتہدین میں ہوئے، جن کی فقہ ابھی تک عالم اسلام میں زندہ ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ بھی ان کے بڑے معترف اور قدردان تھے۔ بغداد سے جاتے ہوئے انہوں نے فرمایا ”خرجت من بغداد وماخلفت بھا اتقی وافقہ من ابن حنبل“ (میں بغداد چھوڑ کر جارہا ہوں، اس حالت میں کہ وہاں احمد بن حنبل سے بڑھ کر نہ کوئی متقی ہے نہ کوئی فقیہہ)۔

چالیس (40) سال کی عمر میں غالباً ۲۰۴ھ میں انہوں نے حدیث کا درس دینا شروع کیا۔ یہ بھی ان کا کمال اتّباعِ سنت تھا کہ انہوں نے عمر کے چالیسویں سال جو سن نبوت ہے، اشاعت شروع کی۔ ابتداء ہی سے ان کے درس میں طالبین وسامعین کا اژدحام ہوتا تھا۔ بعض راویوں کا بیان ہے کہ ان کے درس کے سامعین کی تعداد پانچ پانچ ہزار ہوتی تھی، جن میں پانچ پانچ سو صرف لکھنے والے ہوتے تھے۔ ان کے درس کی مجلسیں بڑی باوقار اور سنجیدہ ہوتی تھیں، کوئی وہاں تفریح کی بات یا غیر سنجیدہ حرکت جو حدیث کے وقار کے خلاف ہے، نہیں کرسکتا تھا۔ غرباء کو امراء اور اہل دنیا کے مقابلہ میں ترجیح اور اعزاز حاصل تھا۔ علامہ ذہبی امام احمد کے ایک رفیق اور ہمعصر کا بیان نقل کرتے ہیں:

لم ار الفقير فی مجلس اعز منه فی مجلس ابی عبد الله، كان مائلاً اليهم، مقصراً عن اهل الدنيا و كان فيه حلم ولم يكن بالعجول، و كان كثيرا التواضع تعلوه السكنية و الوقار اذا جلس فی مجلسها للفتيا بعد العصر لا يتكلم حتّٰی يسال۔ (۲)

میں نے غریب آدمی کو جتنا امام احمد کی مجلسِ درس میں معزز دیکھا، کہیں نہیں دیکھا۔ وہ غرباء کی طرف متوجہ رہتے تھے اور امراء سے بے رخی برتتے تھے۔ ان میں حلم ووقار تھا۔ ان کے مزاج میں عجلت نہ تھی۔ بڑے متواضع اور منکسر المزاج تھے۔ طمانینت اور وقار ان کے چہرہ سے عیاں تھا۔ عصر کے بعد جب درس کے لیے بیٹھتے تو جب جب تک ان سے سوال نہ کیا جائے، گفتگو نہیں فرماتے تھے۔

ان کی زندگی ائمہ سلف کی طرح فقر وزہد اور توکل وقناعت کی زندگی تھی، اور ان کا یہ فقر اختیاری تھا۔ انہوں نے کبھی خلفاء اور سلاطین وقت کا کوئی عطیہ قبول نہیں کیا۔ ان کے لڑکوں نے کبھی ان سے اس مسئلہ پر بات چیت کی تو انہوں نے فرمایا کہ یہ مال حلال ہے۔ اس سے حج درست ہے۔ میں اس کو حرام سمجھ کر نہیں، بلکہ احتیاطاً چھوڑتا ہوں۔ وہ محنت کرکے یا اپنی آبائی جائیداد کی آمدنی سے گزارا کرتے تھے۔ اس فقر وتنگی کے باوجود بڑے فیاض اور عالی حوصلہ تھے۔ فرماتے تھے اگر ساری دنیا سمٹ کر ایک لقمہ بن جائے اور وہ لقمہ کسی مسلمان کے ہاتھ میں ہو، اور وہ مسلمان اس لقمہ کو کسی مسلمان بھائی کے منہ میں رکھ دے تو ذرا بھی اسراف نہ ہوگا۔ وہ صرف مال کے بارے میں نہیں بلکہ اپنی ذات کے بارے میں بھی بڑے فراخ حوصلہ اور عالی ظرف تھے۔ ایک شخص نے ایک موقع پر ان کو بہت سخت سست کہا، تھوڑی ہی دیر کے بعد اس کو ندامت ہوئی اور اس نے آکر معذرت کی۔ اور کہا کہ آپ مجھے معاف کردیں۔ فرمایا جہاں یہ بات ہوئی تھی، وہاں سے قدم اٹھانے سے پہلے میں تم کو معاف کرچکا تھا۔ انہوں نے فتنہ خلق قرآن میں اپنے سب دشمنوں کو حتی کہ خلیفہ وقت کو جس کے حکم سے ان کو سخت ترین اذیت پہونچی تھی، معاف کردیا۔ فرماتے تھے کہ صرف داعی بدعت کو تو معاف نہیں کرتا، ورنہ جس نے میری اذیت میں حصہ لیا ہے، سب میری طرف سے آزاد ہیں۔ کبھی فرماتے کہ تمہارا اس میں کیا نفع ہے کہ تمہارے سبب سے کسی مسلمان کو عذاب دیا جائے۔

ان کمالات واوصاف کے ساتھ کبھی ان کو اپنی عظمت کا احساس نہیں ہوتا تھا اور کوئی فخریہ کلمہ ان کی زبان سے نہیں نکلتا تھا۔ ان کے ساتھی یحییٰ بن معین کہتے ہیں:

مارأیت مثل احمد بن حنبل صحبةً خمسين سنة ما افخر علينا بشئ مما كان فيه من الصّلاح الخير

میں نے احمد جیسا آدمی نہیں دیکھا۔ میں پچاس برس ان کے ساتھ رہا۔ انہوں نے کبھی ہمارے سامنے اپنی صلاح وخیر پر فخر نہیں کیا.

ان کی تواضع اور اخفائے حال کا یہ حال تھا کہ اگرچہ وہ عالی نسب عرب تھے اور یہ اس دور میں بڑا سرمایۂ فخر تھا، لیکن اس کا تذکرہ بھی وہ پسند نہیں کرتے تھے۔ علامہ ذہبی ان کے ایک معاصر عارم ابونعمان سے میں اسحاق بن ابراہیم (نائب بغداد) اور فلاں فلاں کے پاس گیا ہوں لیکن میں نے احمد بن حنبل سے زیادہ کسی کو بارعب نہیں دیکھا میں ان سے ایک مسئلہ میں گفتگو کرنے گیا مجھ پر ان کی ہیبت سے لرزہ طاری ہوگیا ان کے زمانے کے تمام اہل قلوب اور اہل خلوص ان کی عظمت کے قائل اور ان کا ادب کرتے تھے علماء وقت اور ائمہ فن ان کے تجر ووسعت علم کے معترف اور اس سے متعجب ہیں مشہور محدث ابراہیم الحربی کہتے ہیں

رأيت أحمد بن حنبل فرأيت كأن الله جمع له علم الأولين والآخرين من كل صنف، يقول ما شاء ويمسك ما شاء

میں نے احمد بن حنبل کو دیکھا، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے سینے میں اگلوں پچھلوں کا ہر قسم کا علم جمع کردیا ہے، جس کا چاہتے ہیں اظہار کرتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں اپنے سینے میں رکھتے ہیں.

امام احمد کا زہد ضرب المثل تھا، مامون، معتصم اور واثق کا دور ان کے لیے اس حیثیت سے آزمائش کا تھا کہ وہ تینوں ان کے درپے آزار تھے، متوکل کا دور اس لیے آزمائش کا تھا کہ وہ ان کا عقیدت مند اور نہایت قدردان تھا، ان کو اس دور کی آزمائش زیادہ سخت معلوم ہوتی تھی اور اس سے ہمیشہ خائف رہتے تھے، کبھی کبھی فرماتے تھے کہ ان لوگوں کی ایذا وتعذیب کے باوجود میرا دین سلامت رہا، اب اس بڑھاپے میں دوسری آزمائش میں مبتلا ہوں، لیکن جس طرح معتصم کے تازیانے ان کے اعتصام بالسنۃ اور استقامت میں فرق نہ پیدا کرسکے، اسی طرح متوکل کی عقیدت مندی ان کے استغنا وتوکل میں تغیر نہ پیدا کرسکی۔ ایک مرتبہ متوکل نے ایک ایسی بھاری تھیلی بھیجی جو خچر پر رکھ کر لائی گئی تھی انہوں نے صاف کہہ دیا مجھے حاجت نہیں، لانے والے نے کہا آپ کو واپس کرنا مناسب نہیں، بڑی مشکل سے خلیفہ کا دل صاف ہوا ہے اس کو پھر بدگمانی ہوجائے گی، انہوں نے ایک جگہ ڈلوادی، آدھی رات کو انہوں نے چچا کو بلایا اور کہا کہ مجھے اس تھیلی کی وجہ سے رات بھر نیند نہیں آئی، میں یہ لیکر بڑا پشیماں اور پریشان ہوں، انہوں نے کہا اس وقت تو آدھی رات ہے، لوگ غافل سورہے ہیں۔ صبح جیسا آپ کی سمجھ آئے کیجئے گا، صبح انہوں نے بعض معتمد اور بعض واقف کار لوگوں کو بلایا اور ان لوگوں کی فہرست تیار کروائی جو صالح اور مستور الحال تھے، اور مال تقسیم کرنا شروع کیا۔ یہاں تک کہ تھیلی میں ایک درہم بھی نہیں بچا، پھر تھیلی بھی ایک مسکین کو خیرات کردی۔

انہوں نے متوکل کے حکم واصرار سے کچھ روز اس کی لشکر گاہ میں قیام فرمایا، اس عرصہ میں وہ شاہی مہمان تھے، روزانہ ان کے لیے پُرتکلف کھانا آتا تھا۔ جس کی قیمت کا اندازہ ایک سوبیس (۱۲۰) درہم روزانہ ہے۔ انہوں نے اس کھانے کو کسی روز چکھا تک نہیں، وہ مسلسل روزہ رکھتے رہے، آٹھ روز انہوں نے روزہ پر روزہ رکھا، یہاں تک کہ بے انتہا ضعیف ہو گئے۔ اگر جلدی ان کو رخصت نہ مل جاتی تو ان کی زندگی مشکل تھی۔ ان کے صاحبزادہ عبداللہ کہتے ہیں کہ میرے والد لشکر گاہ میں سولہ (۱۶) روز رہے۔ انہوں نے اس عرصہ میں ایک چوتھائی ستّو کھایا ہوگا۔ ان کی آنکھوں میں حلقے پڑ گئے تھے، متوکل کے اصرار سے ان کے صاحبزادوں کے لئے شاہی رقم مقرر ہوگئی تھی، ان کی احتیاط کا یہ عالم تھا کہ ان کے صاحبزادہ بیان کرتے ہیں کہ پہلے تو ہمارے یہاں سے وہ کوئی چیز استعمال کے لئے منگوا بھی لیتے تھے لیکن جب سے شاہی رقم ہمارے گھر آنے لگی، انہوں نے یہ سلسلہ بالکل بند کردیا۔ ایک مرتبہ طبیب نے ان کے لئے ایک بھنے ہوئے کدو کا پانی تجویز کیا، لوگوں نے کہا کہ اس کو صالح (امام احمد کے صاحبزادہ) کے تنور میں پکالو، وہ ابھی گرم ہے۔ انہوں نے منع فرمایا۔ آخر میں ان کو خود اپنی احتیاط بھی کافی نہ معلوم ہوئی، صالح کہتے ہیں کہ مجھے ایک روز فرمایا کہ صالح! میرا جی چاہتا ہے کہ تم اس عطیۂ شاہی کو چھوڑ ہی دو، اس لئے کہ یہ تم کو میرے سبب سے ملتا ہے۔

۷۷ سال کی عمر ہوئی تھی کہ بیمار ہوئے، عیادت کرنے والوں کا اتنا ہجوم تھا کہ لوگ فوج در فوج داخل ہوتے تھے اور گھر بھر جاتا تھا۔ جب وہ چلے جاتے تو دوسرا انبوہ آتا۔ سڑک آدمیوں سے بھر جاتی تھی۔ ۹ روز بیمار رہے۔ ہجوم بڑھتا جاتا تھا۔ سلطان کو اطلاع ہوئی تو ان کے دروازہ پر اور گلی میں پولیس کا پہرہ لگایا۔ اور وقائع نگار متعین کردیئے کہ حالات کی اطلاع برابر ملتی رہے۔ ہجوم دم بدم بڑھتا جاتا تھا، یہاں تک کہ گلی بند کردی گئی۔ لوگ سڑکوں اور مسجدوں میں بھر گئے، یہاں تک کہ بازار میں خرید وفروخت مشکل ہوگئے۔ پیشاب خون کا آنے لگا تھا۔ طبیب سے دریافت کیا گیا تو اس نے کہا کہ غم اور فکر نے ان کے پیٹ کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا ہے۔ جمعرات کو طبیعت زیادہ خراب ہوگئی۔ ان کے شاگرد مروزی کہتے ہیں کہ میں نے ان کو وضو کرایا، تو انہوں نے تکلیف کی حالت میں بھی مجھے ہدایت کی کہ انگلیوں میں خلال کراؤں۔ شب جمعہ میں حالت زیادہ نازک ہوگئی اور جمعہ ۱۲ ربیع الاول کو اس امام سنت نے انتقال کیا

(ماخوذ از: تاریخ دعوت وعزیمت)

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

مسجد اقصیٰ (تعارف اور مختصر تاریخ)

مسجد اقصیٰ شام کے علاقے (یعنی موجودہ فلسطین) میں واقع ہے اور اس کو القدس بھی کہا جاتا ہے، القدس یروشلم کا عربی نام ہے۔ اسلام سے قبل اس کا نام ایک رومی بادشاہ ہیرڈوس نے ایلیا رکھا تھا اور یہ بحرروم سے ۵۲ کلومیٹر، بحر احمر سے ۲۵۰ کلومیٹر اور بحرمردار سے ۲۲ کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔ بحرروم سے اس کی اونچائی ۷۵۰ میٹر اور بحرمردار کی سطح سے اس کی بلندی ۱۱۵۰ میٹر ہے۔ سب سے پہلے یہاں یبوسین آکر آباد ہوئے، ایک روایت ہے کہ اس شہر کو "سام بن نوح" نے آکر آباد کیا۔ سب سے پہلے ۱۰۱۳ قبل مسیح میں حضرت داوٗد علیہ السلام نے اس کو فتح کیا۔ (خطۃ الشام ج:۵،ص:۲۵۲، القدس دراسۃً وتاریخیۃً)

مسجد اقصیٰ کی تاریخی حیثیت

ایک روایت ہے کہ زمین پر پہلی مسجد، مسجد ِاقصیٰ ہے، لیکن محدثین اور اکثر مفسرین کے نزدیک پہلی مسجد، مسجد بیت الحرام ہے، جس کو فرشتوں نے تعمیر کیا ہے: جیسا کہ بخاری شریف میں حضرت ابو ذر سے روایت ہے، جس میں یہ صراحت ہے کہ مسجد بیت الحرام کی تعمیر اور مسجد اقصیٰ کی تعمیر میں چالیس سال کا عرصہ ہے اور ایک روایت میں ہے کہ مسجد بیت الحرام کو ابن آدم کی پیدائش سے دو ہزار سال پہلے فرشتوں نے تعمیر کیا۔ امام قرطبی فرماتے ہیں کہ ان دونوں روایتوں سے یہ بات ثابت ہوئی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام بیت الحرام کے اور حضرت سلیمان علیہ السلام مسجد اقصیٰ کے مجدد ہیں، نہ کہ مؤسس۔ اور مسجد اقصیٰ کا ذکر قرآن کریم کی اس آیت میں ہے، جس میں معراجِ نبوی کا تذکرہ ہے۔ (الانس الجلیل بتاریخ القدس والخلیل ص:۸-۱۰)

مسجد اقصیٰ کی تعمیر کے ادوار اس بارے میں مختلف روایات ہیں کہ مسجد اقصیٰ کا مؤسِّس اول کون ہے: پہلا قول یہ ہے کہ سب سے پہلے فرشتوں نے تعمیر کی۔ دوسرا قول یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے سب سے پہلے تعمیر کی۔ تیسرا قول یہ ہے کہ حضرت سام بن نوح سب سے پہلے تعمیر کرنے والے ہیں اور چوتھا قول یہ ہے کہ حضرت داوٗد وسلیمان علیہما السلام پہلے تعمیر کرنے والے ہیں۔

علامہ احمد بن عبد الواحد المقدسی فرماتے ہیں کہ ان سب روایتوں میں اس طرح تطبیق ہوسکتی ہے کہ سب سے پہلے فرشتوں نے، پھر حضرت آدم علیہ السلام نے، پھر حضرت سام بن نوح عزّوجلّ تعالیٰ نے اور پھر حضرت داوٗد وسلیمان علیہما السلام نے بالترتیب تعمیر کیا ہو۔ (حوالہ سابقہ)

مسجد اقصیٰ پر آنے والے حوادثات

مسجد اقصیٰ کی تعمیر کے بعد اس پر مختلف قسم کے حوادثات آئے، جس کی وجہ سے دوبارہ اس کی تجدید اور تاسیس کی ضرورت پڑتی رہی، لیکن تاریخ کی کتابوں میں چھ حوادثات کا ذکر ہے، جن میں باہر سے القدس پر حملہ ہوا، مسجد کو دو مرتبہ نقصان پہنچا۔ ان دو واقعوں کا ذکر قرآن پاک کی سورۂ اسراء کے شروع میں ہے۔

پہلا واقعہ جس میں مسجد کی تعمیر کو نقصان پہنچا، وہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی وفات کے ۴۱۵ برس بعد ۵۸۸ ق-م میں پیش آیا، جب اہل فارس کے بادشاہ بخت نصر نے اس پر حملہ کیا اور پورے شہر کو آگ لگادی، جس میں مسجد کی عمارت منہدم ہوگئی، پھر شاہ ایران کے تعاون سے دوبارہ اس کی تعمیر ہوئی۔ دوسرا واقعہ ۶۳ ق-م میں ہوا، جس میں دوبارہ رومی قابض ہوگئے۔ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے رفع جسمانی کے چالیس سال بعد ۷۰ء میں طیطلس نامی بادشاہ نے اس شہر کو بالکل تباہ کردیا، اس میں بھی مسجد کو نقصان پہنچا۔ ۱۳۵ء میں رومی بادشاہ ہیرڈوس نے اس شہر کو دوبارہ بسایا اور اس کا نام ایلیاء رکھا۔ ۶۱۴ء میں دوبارہ اہل فارس نے قبضہ کرلیا، لیکن مسجد اقصیٰ ۷۰ء سے حضرت عمرؓ کے زمانے تک ویران رہی۔ (تفسیر حقانی، ج:۵،ص:۶۴/۱۷، خطط الشام، ج:۵،ص:۲۵۲)

مسجد ِاقصیٰ کا اسلامی دور

حضرت عمر کے دورخلافت میں حضرت ابوعبیدہ بن الجراح نے ۱۶ھ میں بیت المقدس کا محاصرہ کیا اور ان کے سامنے اپنا پیغام رکھا، نہ ماننے کی صورت میں قتل اور صلح کی صورت میں جزیہ اور خراج کا حکم سنایا، تو وہ ایک شرط پر صلح کے لئے تیار ہوگئے کہ خلیفۂ وقت صلح کے لئے خود تشریف لائیں۔ حضرت ابوعبیدہ نے حضرت عمر کو خط لکھ کر ساری صورتحال سے آگاہ کیا تو حضرت عمر حضرت علی کے مشورہ سے بیت المقدس جانے پر راضی ہوگئے، یوں ۱۷ھ میں حضرت عمر کے دورخلافت میں مسجد اقصیٰ اسلام کے سائے میں آگئی۔ حضرت عمر نے مسجد کو صاف کروایا اور وہاں پر مسجد تعمیر کرالی، جس کو مسجد عمر کہتے ہیں۔ (البدایہ والنہایہ، ج:۱۲،ص:۳۴۴ تا ۳۴۸/ الروختین فی اخبار الدولتین، ج:۳،ص:۲۰۶-۲۶۰)

اسلامی دور میں مسجد اقصیٰ کی تعمیر وترقی

۱۷ھ میں فتح کے کافی عرصہ بعد اموی خلیفہ عبد الملک بن مروان نے ۶۵ھ میں اس کی تعمیر اور مرمت کا آغاز کیا اور ولید بن عبد الملک نے مصر کے سات سال کا خراج اس کی تعمیر کے لئے وقف کردیا تھا۔ ۱۳۰ھ اور ۱۵۸ھ کے زلزلوں میں اس کی عمارت کو نقصان پہنچا تو ۱۶۹ھ میں مہدی کے دورحکومت میں دوبارہ اس کی تعمیر نو کی گئی۔ ۴۰۷ھ کے زلزلے میں قبہ کی دیواریں منہدم ہوگئیں تو ۴۱۳ھ میں ظاہر فاطمی نے اس کی دوبارہ تعمیر کی اور افرنگی بادشاہوں نے مسلمان بادشاہوں کی کمزوریوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ۴۹۲ھ میں بیت المقدس پر حملہ کردیا اور حضرت عمر کے برخلاف اس بادشاہ نے مسلمانوں کا قتل عام کیا اور مسجد کی بے حرمتی کی اور مسجد میں گھوڑوں کے لئے اصطبل بنایا، جس کو "اصطبل سلیمان" کہا جاتا تھا اور مال متاع لوٹ لیا تھا۔ ۹۱ سال تک مسجد اقصیٰ ان کے قبضہ میں رہی۔ پھر سلطان نورالدین زنگی کے فتوحات کے سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے ان کے جانشین سلطان الناصر صلاح الدین یوسف بن ایوب نے ۵۵۳ھ میں دوبارہ قبضہ کرلیا اور مسجد کی صفائی کرواکر اس کی مرمت کی۔ (معجم البلدان، ج:۵،ص:۱۶۸، خطط الشام، ج:۵،ص:۲۵۳،۲۵۲)

اس کے بعد مسلمان بادشاہ اس کی مرمت اور تزیین میں حصہ لیتے رہے: ۶۵۵ھ میں ملک معظم نے، ۶۶۸ھ میں ظاہر بیبرس نے، ۶۸۶ھ میں منصور قلادوں نے، ۶۹۷ھ میں ملک اشرق نے، ۷۸۹ھ میں ظاہر برثوق اور ظاہر جقمق العلائی نے، ۸۷۷ھ میں الاشرف ابوالنصر نے تجدید کی۔

خلافت عثمانیہ کے خلفاء بھی حصہ لیتے رہے، خاص طور پر سلیمان القانونی نے ۹۴۹ھ میں تجدید کی۔ اس کے بعد عثمانی خلفاء نے اس کی طرف خاص توجہ نہ دی، بہرحال پھر بھی ۱۲۳۲ھ، ۱۲۵۶ھ، ۱۲۹۱ھ اور اس کے بعد بھی تزیین وآرائش کا کام جاری رہا اور موجودہ تعمیر ترک سلاطین کے دور میں سلطان عبد الحمید (۱۸۵۳ء) اور سلطان عبد العزیز (۱۸۷۴ء) کے دورحکومت کی تعمیر کردہ ہے۔ (خطط الشام، ج:۵،ص:۲۵۲،۲۵۱- القدس دراسۃً تاریخیۃً)

مسجد ِاقصیٰ کی مساحت

مسجد اقصیٰ کا اطلاق اس پورے احاطے پر ہوتا ہے، جس کو حضرت سلیمان علیہ السلام نے تعمیر کیا ہے اور اس پر مسجد اقصیٰ کا اطلاق کیا ہے۔ اس اعتبار سے اور ہر دور میں گز اور میٹر کے اختلاف کی وجہ سے مسجد اقصیٰ کے طول وعرض میں مؤرخین کے مختلف اقوال ہیں۔ "احسن التقاسیم" اور "مختصر کتاب البلدان" میں ہے کہ مسجد کی لمبائی ایک ہزار گز اور چوڑائی ۷۰۰ گز ہے۔ (احسن التقاسیم، ۱۴۷)

"معجم البلدان" میں ہے کہ اس کی لمبائی اس کی چوڑائی سے زیادہ ہے۔ ناصر خسرو نے اپنے سفرنامے میں جو ۴۳۸ھ میں ہوا، اس میں لکھا ہے کہ مسجد بیت المقدس کی لمبائی ۷۵۴ گز اور چوڑائی ۴۵۵ گز ہے، یہ خراسان وغیرہ کے گز کے حساب سے ہے۔ ابن جبیر نے اپنے سفرنامہ میں جو ۵۷۸ھ-۵۸۱ھ میں ہوا، اس میں لکھا ہے کہ مسجد اقصیٰ کی ۷۸۰ گز لمبائی اور ۴۵۰ گز چوڑائی ہے اور حدود حرم کے اندرونی ہال کا طول ۶۰۰ گز اور عرض ۷۰۰ گز ہے، نہایت عمدہ اور خوبصورت نقش ونگار کیا ہوا ہے۔ تمام مؤرخین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ مسجد اقصیٰ روز اول سے جن حدود پر قائم ہوئی، آج بھی انہیں حدود پر قائم ہے۔ کبھی چار دیواری کے اندر پورے احاطے کو مسجد اقصیٰ کہا جاتا ہے اور کبھی صرف اس خاص حصہ کو مسجد اقصیٰ کہا جاتا ہے۔ (القدس دراسۃً تاریخیۃً)

مسجد اقصیٰ کے متعلق فضائل

مسجد اقصیٰ کے فضائل احادیث میں آئے ہیں۔ ایک روایت میں ہے کہ:

"رسول اللہا نے فرمایا کہ تین مسجدوں کے علاوہ (کسی دوسری جگہ کے لئے) تم اپنے کجاووں کو نہ باندھو (یعنی سفر نہ کرو): مسجد حرام، مسجد رسول (یعنی مسجد نبوی) اور مسجد اقصیٰ"۔ (بخاری ج:۱ص:۱۰۸)

اور ایک روایت میں ہے کہ:

"مسجد اقصیٰ میں ایک نماز بیس ہزار نمازوں کے برابر (اجروثواب رکھتی) ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ:

"جو شخص بیت المقدس میں نماز پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرمائیں گے"۔ (فضائل بیت المقدس، ص:۱۰۷)

مسجد اقصیٰ کی حدود میں دیگر بھی ایسی چیزیں موجود ہیں، جو مسلمانوں کے لئے باعث فخر ہیں، جن میں سے حدود حرم میں واقع قبے، مینارے اور مدرسے ہیں، جن کو مسلمان بادشاہ مختلف ادوار میں تعمیر کرواتے رہے، ان میں سے چند مشہور قبّوں کے نام یہ ہیں: قبۃ المعراج، قبۃ السلسلۃ، قبۃ النحویۃ، قبۃ الصخرۃ۔ (خطط الشام، ۵/۲۵۷) ان سب میں سے زیادہ مقدس قبۃ الصخرۃ ہے، جس کا قدرے تفصیل سے ذکر کیا جاتا ہے۔

قبۃ الصخرۃ

قبہ گنبد کو اور الصخرۃ چٹان کو کہتے ہیں، یہ قبہ ایک چٹان پر واقع ہے۔ ناصر خسرو نے اپنے سفرنامہ میں اس کے اوصاف بیان کئے ہیں کہ یہ قبۃ الصخرۃ ایک چبوترہ میں واقع ہے اور صخرہ قبہ کے وسط میں ہے اور قبۃ الصخرۃ مثمّن الاضلاع (آٹھ پہلوؤں والا) ہے، آٹھ پہلوؤں میں سے ہر پہلو ۳۳ گز کا ہے اور چاروں طرف دروازے ہیں اور قبہ کا اندرونی احاطہ ۵۳ میٹر ہے، سیڑھیوں سے چڑھ کر اوپر کی طرف پہنچتے ہیں، سیڑھیوں کے اختتام پر دروازے ہیں اور قبہ کا اندرونی حصہ تین حصوں پر مشتمل ہے: پہلے میں چٹان، دوسرے میں ستون اور تیسرا حصہ دروازے کے ساتھ متصل ہے۔

قبہ میں اندر کی طرف ستون کی دو قطاریں ہیں۔ پہلی قطار چٹان کے اردگرد ہے، اس میں چار بڑے مربعۃ الاضلاع (چار پہلوؤں والے) اور دو گول چھوٹے ستون ہیں۔ دوسری قطار ذرا فاصلہ پر ہے، اس میں آٹھ بڑے مسدّسۃ الاضلاع (چھ پہلوؤں والے) اور (۱۶) سولہ چھوٹے ستون ہیں اور ان ستونوں پر سونے کا پانی چڑھا ہوا ہے۔

سب سے پہلے اس کی تعمیر خلیفہ عبد الملک بن مروان نے کی ہے یا تاریخ یعقوبی کے مصنف نے یہ ایک بات نقل کی ہے کہ جب خلیفہ عبد الملک بن مروان کا حضرت عبد اللہ بن زبیر سے اختلاف ہوا تو حجاز پر حضرت عبد اللہ بن زبیر کا کنٹرول تھا، خلیفہ نے لوگوں کی توجہ حرمین شریفین سے ہٹانے کے لئے مسجد اقصیٰ میں قبۃ الصخرۃ تعمیر کروایا، لیکن یہ بات درست نہیں ہے، کیونکہ تاریخ یعقوبی کا مصنف شیعہ ہے اور وہ اموی خلفاء کو پسند نہیں کرتا، دوسری وجہ یہ ہے کہ خلیفہ عبد الملک بن مروان نے اسی دور میں جامع مسجد دمشق اور دیگر مقدس مقامات پر شاندار، خوبصورت عمارتیں تعمیر کروائیں، یہ بھی ان میں سے ہے۔ (خطط الشام، ج:۵ ص:۲۵۳، تاریخ یعقوبی، ج:۲ص:۱۸۲، القدس)

بہرحال قبۃ الصخرۃ اموی دور کا ایک اہم شاہکار تصور کیا جاتا ہے، جس کی وجہ سے مسجد اقصیٰ کی رونق میں اور اضافہ ہوتا ہے۔ قبۃ الصخرۃ کی تعمیر مشہور تابعی "رجاء بن حیوہ" اور "یزید بن سلام" کی نگرانی میں مکمل ہوئی، جب تعمیر مکمل ہوئی تو ان حضرات نے خلیفۂ وقت کو لکھا کہ ایک لاکھ دینار بچ گئے ہیں، تو خلیفہ نے ان کو ان کی ایمان داری اور دیانت کا انعام دینا چاہا تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم اس اعزاز میں اور نعمت کے شکرانے کے طور پر اپنی بیویوں کے زیور اس پر لگادیں، چہ جائیکہ اس کے بدلے انعام لیں، تو خلیفہ نے حکم دیا کہ اس کے سونے کو پگھلا کر طلاکاری کردی جائے۔ یہ ان کے اخلاص کا نتیجہ تھا۔ (فضائل بیت المقدس، ص:۷۳)

الصخرۃ

یہ قبہ جس چٹان پر واقع ہے، وہ چٹان ایک قدرتی پتھر ہے، جس کی لمبائی ۵۶ فٹ اور چوڑائی ۴۲ فٹ ہے اور نیم دائرے کی غیر منظم شکل ہے۔ ناصر خسرو اپنے سفرنامہ میں لکھتے ہیں کہ اس کا کل احاطہ ۱۰۰ گز ہے اور یہ غیر منظم شکل ہے اور نہ ہی مدوّرۃ اور نہ ہی مربعۃ، یہ عام پہاڑوں کی طرح ہے۔ (القدس دراسۃً تاریخیۃً)

اس چٹان کے کئی فضائل ہیں۔ حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ یہ چٹان جنت کی چٹانوں میں سے ہے۔ اکثر مؤرخین کے نزدیک یہ وہی جگہ ہے، جہاں پر اسرافیل علیہ السلام کھڑے ہوکر نفخۂ اخیرہ پھونکیں گے۔ یہی انبیاء سابقین عزّوجلّ تعالیٰ کا قبلہ رہا ہے اور ۱۶، ۱۷ ماہ تک نبی کریم ابھی اس کی طرف رخ کرکے نماز پڑھتے رہے۔ یہودیوں کا قبلہ اول ہونے کی وجہ سے عیسائی وہاں پر کوڑا کرکٹ پھینکتے تھے، جب حضرت عمر نے فتح کیا تو اس کو صاف کروایا۔ (فضائل بیت المقدس، ص:۱۲۳)

غار

اسی چٹان کے نیچے ایک غار ہے، جو مربعہ شکل میں ہے۔ اس غار کی لمبائی ۱۱ فٹ اور زمین سے اونچائی ۳۰ فٹ ہے۔ غار تک پہنچنے کے لئے قبلہ کی طرف گیارہ سیڑھیاں ہیں اور غار کے دروازے کے پاس ایک عمارت ہے جو دو ستونوں پر مشتمل ہے اور سنگ مرمر سے اس کی تزیین کی گئی ہے۔ عمارت کے اندر دو محراب ہیں۔ محراب کے نیچے دو ستون انتہائی خوبصورت اور سنگ مرمر سے بنے ہوئے ہیں۔ دائیں طرف والے محراب کے سامنے ایک چبوترہ ہے، جس کو مقامِ خضر کہا جاتا ہے۔ شمال میں واقع چبوترہ کو "باب الخلیل" کہا جاتا ہے۔ قبہ اور غار کا فرش خوبصورت سنگ مرمر سے بنا ہوا ہے، جس سے اس کی چمک اور خوبصورتی میں اور اضافہ ہوتا ہے۔ (خطط الشام، ج:۵ ص:۲۵۴)

مسجد کا اندرونی حصہ

مسجد کے اندرونی حصے کے مغربی جانب جامع النساء ہے، جس کو فاطمیین نے تعمیر کروایا اور مغربی جانب جامع عمر ہے، جس کو حضرت عمر نے فتح کے بعد تعمیر کرایا تھا اور اسی عمارت کی طرف ایک بڑا خوبصورت ایوان ہے، جس کو "مقامِ عزیر" کہا جاتا ہے، اسی ایوان کے شمال کی جانب ایک خوبصورت محراب ہے، جس کو "محرابِ زکریا" کہا جاتا ہے اور اس کی لمبائی اور چوڑائی ۶۰۶ میٹر ہے۔ مغربی جانب ایک لوہے کا جنگلہ ہے، جس میں ایک محراب "محرابِ معاویہ" کے نام سے ہے۔ قبلہ کی جانب ایک بڑا محراب ہے، جس کو محرابِ داوٗد عزّوجلّ تعالیٰ کہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایک منبر ہے، یہ منبر سلطان نورالدین زنگی نے مسجد اقصیٰ کے لئے بنوایا تھا، خود انتقال کرگئے، لیکن ان کے جانشین سلطان صلاح الدین ایوبی نے اس کو فتح کے بعد حلب سے منگوا کر نصب کیا۔ (خطط الشام، ج:۵ ص:۲۵۵)

دیوارِ براق

یہ دیوار دم کے جنوب مغرب میں ہے، اس کی لمبائی ۴۷ میٹر اور بلندی ۱۷ میٹر ہے۔ روایات میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے معراج والی رات یہاں اپنی سواری باندھی تھی، اسی مناسبت سے اس کو دیوار براق کہتے ہیں۔

مسند احمد کی روایت میں ہے کہ حضرت عمر نے فتح کے بعد حضرت کعب احبار سے پوچھا کہ کہاں نماز پڑھوں؟ انہوں نے فرمایا کہ چٹان کے پیچھے کھڑے ہوکر نماز پڑھیں، تاکہ سارا قدس آپ کے سامنے ہو۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ آپ نے تو یہودیوں سے ملی جلی بات کہی، میں تو وہاں پر نماز پڑھوں گا، جہاں پر رسول اللہا نے نماز پڑھی تھی، چنانچہ آپ قبلہ کی جانب گئے اور فاتحین صحابہ کے ساتھ براق باندھنے کی جگہ کے قریب نماز پڑھی، آپ نے وہاں پر مسجد تعمیر کرنے کا حکم دیا۔ (البدایہ والنہایہ ج:۱۲ص:۷۰۷۔ خطط الشام، ج:۵ ص:۲۵۵/ القدس دراسۃً تاریخیۃً)

مینارے

مسجد اقصیٰ کے شمال اور مغرب کی جانب چار مینارے تھے، یہ چاروں مینارے چاروں دروازوں کے ساتھ تعمیر کئے گئے تھے، ان کو باب المغاربۃ کا مینارہ، باب السلسلہ کا مینارہ، باب؟ کا مینارہ اور باب الاسباط کا مینارہ کہا جاتا ہے۔ یہ مینارے ممالیک کے دورحکومت (۶۹۷ھ تا ۱۳۶۷ھ) میں تعمیر ہوئے۔ (خطط الشام، ج:۵ ص:۲۵۴)

مسجد اقصیٰ میں تعلیم وتعلّم اور علمی شخصیات

مسلمان بادشاہوں نے مسجد اقصیٰ کی تعمیر کے ساتھ ساتھ اس میں تعلیم وتعلّم کے لئے بھی سہولتیں فراہم کیں: طلباء کے لئے کمرے اور درسگاہیں تعمیر کیں، ان میں سے جامعۃ المغاربہ، مدرسہ عثمانیہ، مدرسہ کریمیہ، مدرسہ باسطیہ اور مدرسہ طولونیہ وغیرہ تعمیر کرائے۔ مسجد اقصیٰ کی طرف بہت سی علمی اور مذہبی شخصیات نے سفر کئے، جن میں مشہور نام یہ ہیں: حضرت عمر کے دورخلافت میں عبادہ بن صامت متوفی ۳۴ھ اور شداد بن اوس متوفی ۵۸ھ وہیں رہے۔ مشہور مفسر مقاتل بن سلیمان المتوفی سنہ ۱۵۰ھ اور فقیہ امام عبد الرحمن بن عمرو اوزاعی متوفی ۱۵۷ھ اور عراق کے مشہور عالم امام سفیان ثوری متوفی ۱۶۱ھ اور مصر کے امام لیث بن سعد متوفی ۱۷۵ھ اور فقہ شافعی کے بانی امام محمد بن ادریس شافعی متوفی ۲۰۳ھ اور حجۃ الاسلام متوفی ۴۸۸ھ ہیں۔

اس کے بعد عیسائیوں کے قبضہ میں جانے کے بعد یہ سلسلہ موقوف ہوگیا تھا، لیکن سلطان صلاح الدین ایوبی کی فتح کے بعد دوبارہ اس میں تعلیم اور تعلّم کا سلسلہ جاری ہوگیا اور ہندوستان کے مشہور خطیب مولانا محمد علی جوہر کا مزار مدرسہ خاتونیہ کے باہر واقع ہے۔

(ماخوذ از ماہنامہ بینات)

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com